چالیس جلدوں میں

امام احمد رضا انسائیکلوپیڈیا

کا

تفصیلی خاکہ

مرتبہ

ڈاکٹر محمد امجد رضا امجدؔ

القلم فاؤنڈیشن، سلطان گنج پٹنہ ۶ بہار

سلسلہ اشاعت نمبر ---------- ۳۴

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

کتاب :-------امام احمد رضا انسائیکلوپیڈیا کا تفصیلی خاکہ

تالیف :-------ڈاکٹر مفتی محمد امجد رضا امجدؔ

-------قاضی شریعت مرکزی دار القضا ادارہ شرعیہ بہار الہند

تقدیم :-------

ناشر :-------

صفحات :-------

اشاعت:-------

قیمت :-------

کتاب حاصل کریں:

دفتر مرکزی ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ ۸۰۰۰۰۶ بہار الہند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام احمد رضا انسائیکلو پیڈیا کا تصور اور خاکہ ماہر رضویات حضرت پروفیسر مسعود احمد مظہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دیا، وہ خاکہ پاک وہند سے متعدد بار کتابی صورت میں شائع ہوا بعض رسائل میں بھی اسے جگہ ملی، ارباب حل وعقد نے اسے بہت پسند کیا اور اسے حضرت مسعود ملت کے فنافی الرضا ہونے سے تعبیر کیا۔ حق بھی یہی ہے کہ مشرب الگ ہونے کے باوجود انہوں نے جس طرح رضویات کو اپنی تحقیق واشاعت کا مرکز بنایا وہ بغیر حب رضا اور فنافی الرضا کے ممکن نہیں تھا۔ رضویات کے معارف اول کے طور پر سب سے ممتاز ونمایاں نام حضرت مسعود ملت کا ہے، خدا نے انہیں علم وفن اور فہم وفراست کی جو توانائی عطا فرمائی تھی غالباً وہ اسی لئے تھی کہ اسے اپنے محبوب ﷺ کے عاشق صادق امام احمد رضا قدس سرہ کے نقوش حیات کو زندہ وتابندہ رکھنا تھا۔ یوں بھی محبت مارتی نہیں زندہ کرتی ہے اور اس راہ میں مرنے والا ہی زندگی سے ہم کنار ہوتا ہے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے خود ہی فرمایا اور کیا خوب فرمایا ؎

مرنے والوں کو یہاں ملتی ہے عمر جاوید
زندہ چھوڑے گی کسی کو نہ مسیحائی دوست

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے عشق رسالت، ناموس رسالت اور عظمت رسالت کے تحفظ وبقا کے لئے زندگی داؤ پر لگائی اور عشق رسول کو زندگی کی علامت بتا کر ہی نہیں بنا کر

دکھادی، آپ بھلا کب مر سکتے تھے۔ آپ اس یقین کے ساتھ دنیا سے گئے کہ

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا
جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ کی

اس عشق کا تقاضا تھا کہ آپ بھی زندہ وتابندہ رہتے۔ خدا نے اس کا بھی انتظام فرمادیا، آپ کے اخلاف، خلفا، تلامذہ اور محبین کے ذریعہ آپ کی کتابیں شائع ہونے لگیں، ان کے ترجمہ ہونے لگے، تصنیفات پر تحقیقی مجلسیں گرم ہونے لگیں اور ایک چھپا ہوا خزانہ منظر عام پہ آنے لگا۔ سچ ہے جو عشق رسول علیہ التحیۃ والثنا میں بے نشان ہوجاتا ہے وہ متلاشیان حق کے لئے نشان راہ منزل ہوجاتا ہے۔

بے نشانوں کا نشاں مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا

خدائے عزوجل نے حضرت مسعود ملت کو اس وقت رضویات کی طرف متوجہ کیا جب علمی دنیا میں ان کی علمی دھمک کی محسوس کی جانے لگی تھی، ان کا منفرد اسلوب علمی حلقوں میں اپنی پہچان بنا چکا تھا اور وہ خود محققین کی فہرست میں شمار ہونے لگے تھے، یہ اس لئے تھا کہ اب رضویات کے حوالے سے ان کی ہر بات کو علمی حلقہ سنجیدگی سے لے، اس پر غور کرے اور تحقیقی اصولوں کی بنیادوں پر اسے قبول کرے۔ حضرت مسعود ملت نے اس خدمت کو بخوبی انجام دیا اور ان کی خدمت کے صلے میں اعلیٰ حضرت کا یہ شعر حقیقت بن کر سامنے آگیا ؎

گونج گونج اٹھے ہیں نغمات رضاؔ سے بوستاں
کیوں نہ ہو کس پھول کی مدحت میں وا منقار ہے

حضرت مسعود ملت نے رضویات کے بکھرے ہوئے مواد کو یکجا کرنے کے لئے ''دائرہ معارف امام احمد رضا'' کا خاکہ مرتب کیا، یہ خیال مختلف انسائیکلو پیڈیا اور علمی مجلوں

کے لئے مقالات لکھتے وقت آپ کے ذہن میں پیدا ہوا، یہ حضرت مسعود ملت کا بجائے خود ایک بڑا کارنامہ ہے کہ انہوں نے انسائیکلو پیڈیا کے لئے رضویات پر مقالات لکھے ، ورنہ اس سے قبل اوران کے بعد کی تاریخ اس حوالہ سے خالی نظر آتی ہے حضرت مسعود ملت نے مختلف انسائیکلو پیڈیا کے لئے جو مقالے لکھے ہیں اس نے تفہیم رضویات میں کلیدی رول ادا کیا ذیل میں اس کا ایک خاکہ دیکھئے

رضا بریلوی	برائے شاہکار اسلامی انسائیکلو پیڈیا	۱۹۷۶ء
احمد رضا خان بریلوی	مشمولہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام (سپلیمنٹ والیوم)	۱۹۸۷ء
احمد رضا بریلوی	برائے انسائیکلو پیڈیا اسلامیکا فاؤنڈیشن ایران، تہران	۱۹۹۰
احمد رضا خان بریلوی	برائے مجمع الملکی لبحوث الحضارۃ الاسلامیہ، عمان اردن	۱۹۹۰

ان انسائیکلو پیڈیا میں لکھتے رہنے کے سبب ''دائرہ معارف امام احمد رضا'' کی ترتیب کے خیال نے اور زور پکڑا اور آپ نے بالآخر ۱۵/جلدوں پر مشتمل ایک علمی اور جامع خاکہ مرتب کر کے شائع کر دیا اور اس کے لئے مواد کی فراہمی بھی شروع کر دی، یہ مواد فراہم بھی ہو گیا مگر افسوس! حاسدین کی نظر بد کے سبب وہ کام نہیں ہو سکا اور دنیا ایک علمی دستاویز سے محروم رہ گئی۔محرومی کا یہ عرصہ تیس سالوں پر محیط ہے مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تیس سالوں میں لاکھوں اہل علم نے ان کے خاکہ کو بھیگی پلکوں سے پڑھا، انہیں دعائیں دیں اور اس کی تکمیل کے لئے کے لئے دعائیں مانگتے رہے۔

دو سال قبل امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف میں، رضا اکیڈمی ممبئی کے اشتراک سے حضرت مولانا محمد حنیف خان صاحب نے ملکی سطح کے علما و دانشور حضرات کی ایک میٹینگ خاص اسی موضوع پر تبادلہ خیال کے لئے بلائی۔جس کی رپورٹ ملک و بیرون ملک کے رسائل و جرائد میں شائع ہوئی، رضا بک ریویو (پٹنہ) میں بھی اسے شائع کیا گیا۔اس

نشست میں حضرت مسعود ملت کے خاکہ پر تبادلہ خیال ہوا اور تیس سال کے وقفہ کے سبب اضافہ کی گنجائش دیکھتے ہوئے اس خاکسار نے اسے ۲۵/جلدوں میں سمیٹنے کا مشورہ دیا، اس مشورہ کے سبب یہ کام اس خاکسار کے سپرد ہوا اور یہ طے پایا کہ ابھی سے اس پر کام کا آغاز کر دیا جائے تا کہ جشن صد سالہ امام احمد رضا (عرس رضوی ۱۴۴۰ھ) میں یہ شائع ہو سکے ۔بہر حال حضرت مسعود کے خاکہ کو سامنے رکھ کر مختلف مراحل میں ایک خاکہ اس فقیر نے مرتب کیا جو پھیلتے پھیلتے ۴۰/جلدوں پر پھیل گیا۔اگر چہ یہ ابھی ابتدائی مرحلہ میں ہے اس پر نظر ثانی کا کام باقی ہے اگر مخلص اہل علم حضرات نے اس سلسلہ میں مفید مشورے دئے تو ممکن ہے حک و اضافہ کے بعد یہ اور جامع ہو جائے۔اس لئے دانشوران جماعت سے گزارش ہے کہ وہ اپنے مفید و کار آمد مشوروں سے ضرور نوازیں۔

یہ مقام مسرت ہے کہ اب اس خاکہ مطابق کام کا آغاز ہو رہا ہے امام احمد رضا اکیڈمی کے بانی اور رضویات کے میر کارواں حضرت مولانا حنیف خان صاحب قبلہ اس حوالے سے سنجیدہ بھی ہیں اور کوشاں بھی۔خاکسار نے اس کے لئے اہل علم سے رابطہ مہم شروع کر رکھا ہے ہندو پاک اور دیگر ممالک کے محققین حضرات سے رابطہ کا کام جاری ہے انشاء اللہ جلد ہی کام کا آغاز بھی ہوگا اور جشن صد سالہ امام احمد رضا (۱۴۴۰ھ) میں اس کی اشاعت بھی۔

ذیل میں تحقیقی مقالہ لکھنے کے لئے حضرت پروفیسر مسعود احمد مظہری رحمہ اللہ علیہ کا مرتبہ ایک اصول بطور اختصار پیش کیا جا رہا ہے جسے انہوں نے محققین رضویات کے لئے تحریر فرمایا تھا اور جو اس سے قبل پروفیسر خورشید احمد سعیدی کے ذریعہ منظر عام پر آچکا ہے۔امید ہے یہ تحریر امام احمد رضا انسائیکلو پیڈیا کے محققین کے لئے مفید اور رہنما ثابت ہوگی۔

جمع مواد کا مرحلہ:

مقالہ کے لیے سب سے اہم مرحلہ مواد جمع کرنا، پھر اس کو سمیٹنا ہوتا ہے۔اس کے لیے

مختلف لائبریریوں سے مطلوبہ مواد کے نوٹس (Notes) یا فوٹو کاپیاں جمع کرنا پڑتی ہیں۔ جن کتب اور رسائل کا مطالعہ کیا یا مطالعے کے لیے جمع کیا ان کی ایک فہرست مرتب کرنی چاہئے۔ بے ترتیب مواد مشکلات بھی بڑھاتا ہے اور وقت کا زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

تلاش مواد کی مہم اور بنیادی احتیاط:

کسی فاضل یا محقق سے مواد کے سلسلے میں مدد لینے کے لیے اسے مقالے کے خاکہ اور رجسٹریشن کی کاپی پیش کر دینا اکثر اوقات بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح جمع شدہ مواد کی فہرست دکھا دینا بھی بعض اوقات ضروری ہوتا ہے تاکہ معاون پہلے سے موجود مواد فراہم کرنے کی زحمت اور اخراجات سے بچ جائے۔

دیانتداری و نیک نامی:

ایک محقق کو دیانتداری اور نیک نامی کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اسے کہیں سے مواد مستعار ملا ہے تو استعمال کے فوراً بعد اسے واپس بھیج دینا چاہئے اور جن لوگوں نے کسی نہ کسی طرح تعاون کیا ہو انہیں شکریے کے خطوط لکھنے چاہئیں۔ اگر اس کے بارے میں علماء کے تاثرات منفی ہیں تو بہت نقصان ہوتا ہے۔

صبر واستقامت:

محقق اور مقالہ نگار کو یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ موضوع سے متعلق مواد جمع کرنے یا اس کے مطالعہ کے دوران کوئی نہ کوئی ایسی رکاوٹ آجاتی ہے جس سے کام رک جاتا ہے۔ لہٰذا اسے استقامت کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے اس کی دعا بھی کرنی چاہئے۔ اسے یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ بعض اوقات اگر کام میں تاخیر ہو جاتی ہے تو یہ تاخیر بھی حکمت سے خالی نہیں ہوتی بلکہ اگر محقق صاحب استقامت ہے تو اس تاخیر کے دوران اس کی معلومات میں اضافہ ہوتا رہتا ہے اور مقالہ زیادہ فاضلانہ بن جاتا ہے۔ جو بندہ پابندہ لیکن جان بوجھ کر تاخیر کرنا کئی فوائد سے محروم ہونا ہے۔

مواد سے استفادے کا طریقہ:

مواد کے مطالعے کے دوران کتاب کی مطلوبہ عبارت پینسل سے نشان لگاتے جائیں، جب مطالعہ کر چکیں تو کاپی سائز کے صفحات پر نوٹس لینا شروع کریں۔ صفحہ کے ایک رخ پر لکھیں۔ اقتباس لکھتے وقت دونوں طرف زیادہ حاشیہ رکھیں کہ ہر صفحہ پر وہی مواد آئے جو کسی خاص باب کے لیے مطلوب ہے۔ ہر باب کی الگ فائل بنائیں اور اوپر باب کا نمبر اور عنوان لکھ دیں۔ پھر ان صفحات کو متعلقہ باب کی فائل میں ڈالتے جائیں۔ ایک فائل مآخذ و مراجع کے لیے مخصوص کر دیں۔ جس باب کیلئے مواد ملے وہ متعلقہ فائل میں رکھتے جائیں اور مفصل مآخذ کی فائل میں لکھتے جائیں۔

تشکیل ابواب کا طریقہ:

جمع مواد کے بعد سب سے اہم مرحلہ اسے مرتب کرنا ہے۔ جب مطالعہ اور ممکنہ مآخذ سے استفادہ کا مرحلہ ختم ہو جائے تو پھر ہر باب سے متعلق فائل اٹھا کر اندرونی خاکہ بنائیں اور اس کے مطابق باب مرتب کریں۔ فائل کو قابو میں کرنے کے لیے مختلف کتابوں سے لیے گئے مواد کی داہنی طرف ذیلی عنوانات لکھتے جائیں اور پوری فائل کے صفحات پر نمبر شمار ڈالیں۔ پھر وہ عنوانات مع صفحات غیر مرتب لکھ لیں۔ اس کے بعد ان عنوانات کو مرتب کریں، خاکہ تیار ہو گیا۔ پھر خاکہ کے مطابق تسوید کریں۔ اب اس باب کو لکھنا شروع کریں۔ اس طرح پہلا مسودہ تیار ہو جائے گا۔ پھر کانٹ چھانٹ کر کے مبیضہ تیار کریں، اس طرح تمام ابواب تیار کریں۔ مقالے کے ابواب کو متوازن رکھیں۔ البتہ بنیادی باب طویل ہو جائے تو حرج نہیں۔ ہر قول کا مفصل حوالہ حاشیے میں دیں، یعنی پہلے مصنف کا نام، پھر تصنیف، مقام طباعت، سنہ طباعت، جلد اور صفحہ۔ یہ ایک ٹیکنیکی کام ہے اور صبر آزما مگر ہمت بلند ہو تو کوئی چیز مشکل نہیں۔ سیاہ روشنائی استعمال کی جائے تو بہتر ہے۔

وہ محققین جنہیں کمپیوٹر استعمال کرنا آتا ہے وہ مذکورہ تمام امور کو براہ کمپیوٹر محفوظ کریں تو کافی وقت بچا سکیں گے۔ وہ فائلوں کے بجائے کمپیوٹر میں الگ الگ فولڈر میں ہر باب سے متعلق

مواد لکھ سکتے ہیں۔البتہ اس میں یہ احتیاط انتہائی ضروری ہے کہ جمع شدہ اور کمپیوٹر میں کمپوز شدہ مواد کو کسی دوسری جگہ یعنی فلاپی ڈسک، فلیش ڈرائیو، دوسری ہارڈ ڈسک یا سی ڈی میں ساتھ ساتھ محفوظ کرلیا کریں ورنہ بعض اوقات سارے کا سارا مواد آن کی آن میں ضائع ہوجاتا ہے اور نئے سرے سے محنت کرنی پڑتی ہے۔ذہنی کوفت اور دکھ کے ساتھ ساتھ محقق کے بیمار ہوجانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

کمپوزنگ کے دوران بھی ساتھ ساتھ Save کرتے جانا چاہئے۔بعض اوقات بجلی چلے جانے یا کمپیوٹر کی کسی تار کے ہل جانے سے کمپیوٹر آف ہوجاتا ہے اور جتنا لکھا تھا سارا اڑ جاتا ہے۔اگرچہ بعض اوقات MS Word کمپوز شدہ مواد کو واپس لادیتا ہے مگر بعض اوقات ایسا نہیں ہوتا۔اس لیے احتیاط بہت ضروری ہوتی ہے۔

تحقیقی مقالات کا مزاج و انداز:

عام تحریروں کے مقابلے میں تحقیقی مقالات کا مزاج بالکل الگ ہوتا ہے، محقق کو معتدل اور غیر جانبدار رہنا پڑتا ہے، وہ ایک عادل اور منصف ہوتا ہے، اسے پورا پورا انصاف کرنا پڑتا ہے، خواہ دل نہ چاہے۔اس لیے عقیدت و محبت ظاہر نہ کریں، نام میں بھی القاب و آداب اور دعائیہ کلمات شامل نہ کریں۔کوئی خامی نظر آئے برملا بیان کریں۔مخالف و موافق سب کے لیے ایک زبان استعمال کریں، ان کے نام ایک ہی انداز سے لکھے جائیں تاکہ جانبداری کے الزام سے محفوظ رہیں۔

تحقیقی مقالات کا ہدف:

تحقیقی مقالات کے ذریعہ ایک نئی علمی حقیقت سامنے لائی جاتی ہے اس لیے اس میں جو بات ہو دلیل کے ساتھ ہو۔اگر مخالف کا ذکر کرنا ہو تو مورخانہ انداز سے کیا جائے۔تحریر میں جذباتیت سے زیادہ معقولیت و معنویت ہونی چاہئے۔محبوب شخصیت میں بھی کوئی خامی نظر آئے اس کو نہ چھپائیں۔صرف ایسی تحریر پڑھنے والے کو سوچنے پر مجبور کرسکتی ہے اور رفتہ رفتہ اس میں فکری انقلاب برپا کردیتی

ہے۔جو تبلیغ و ارشاد کا مقصود ہے۔

اسلوب بیان اور انداز نگارش:

مقالے کا انداز نگارش نہ تو جانبدارانہ ہو اور نہ ہی جذباتی بلکہ سنجیدہ اور عادلانہ موعظت و حکمت سے بھرپور ہونا چاہئے۔اس دور کے تقاضے یہی ہیں اور قرآن حکیم کا حکم بھی یہی ہے۔کہیں بھی کسی سے عقیدت یا نفرت کا اظہار نہ ہو۔مخالف پر طعن و طنز نہ کریں۔ہر قسم کے مذہبی، مسلکی، علاقائی، ذاتی تعصبات سے بالاتر رہیں۔ورنہ مقالے کی علمی حیثیت مجروح ہوجاتی ہے اور مخالف کے لیے اس کی افادیت ختم ہوجاتی ہے۔آپ صرف حقائق بیان کریں اور فیصلہ قاری پر چھوڑ دیں۔اس کے علاوہ یہ بھی ذہن میں رہے کہ کسی بھی عقیدے اور مسلک کے ممتحنین مقالہ جانچ سکتے ہیں۔اہل سنت اسکالرز کا جذبات پر قابو رکھنا مشکل ہوتا ہے جس سے بعد میں بہت پریشانیاں ہوتی ہیں۔

اختصار و جامعیت:

مختلف ابواب کو لکھنے کے دوران اختصار اور جامعیت کو پیش نظر رکھنا چاہئے اور تکرار سے ضرور احتراز کریں۔اپنے نقطہ نظر کے حق میں حقائق و شواہد پیش کریں۔غیر ضروری تفصیلات سے اعراض کریں۔اگر دوران تحقیق دوسرے تحقیق طلب موضوعات سامنے آئیں تو ان کی نشاندہی کرنی چاہئے۔مرحوم شخصیات کی سنین وفات (ہجری و عیسوی)) ضرور تحریر کریں۔

اصل اور ثانوی درجے کے مآخذ:

ثانوی مآخذ سے جہاں تک ممکن ہو استفادہ نہ کیا جائے۔اصل مآخذ سے استفادہ کریں یعنی مصنف کی تصانیف، ان کے خلفاء و تلامذہ کی تصانیف۔معاصر رسائل و اخبارات وغیرہ۔ثانوی مآخذ سے حتی الوسع گریز کریں۔اکثر ثانوی درجے کی کتابوں، رسالوں اور مجلّات میں بالعموم غلطیاں ہوتی ہیں۔اس لیے اصل سے نقل کرنا مناسب ہوتا ہے۔بعض تصنیفات حقیقی مصنف کی بجائے کسی غیر کے نام پر شائع کی جاتی ہیں۔محقق کو اس دھوکے میں آنے سے محتاط

رہنا چاہئے اور اصل مسودات کی طرف رجوع کرنا چاہئے یا کم از کم مصنف کے عہد کی مطبوعہ کاپیوں کو دیکھنا ضروری ہوتا ہے۔

تحریفات اور خیانتیں:

بعض ناشرین مخالف مکتبہ فکر کی کتابوں میں تحریفات کر کے شائع کر دیتے ہیں۔ایک محقق کو ایسی خیانتوں سے آگاہ رہنا چاہیے۔اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جو حوالہ نقل کیا ہے اسے اس کتاب کے کسی دوسرے جگہ کے طبع میں بھی دیکھ لینا چاہئے۔کسی بھی غیر مسلم مصنف کے نظریات کو من و عن تسلیم نہیں کر لینا چاہئے بلکہ انہیں قرآن و سنت کی روشنی میں پرکھ لینا چاہئے۔

یکسوئی اور گوشہ نشینی:

تحقیقی اور ادبی کاموں کے لیے یکسوئی بہت ضروری ہے۔اس لیے تحقیق کے دوران ایسے کاموں سے پرہیز کرنا چاہئے جن سے ذہن کسی الجھن کا شکار ہوتا ہے۔علمی کام گوشہ میں بیٹھ کر ہی کیا جاسکتا ہے اور ایسے کام کے لیے بہت سی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔

تخریج حوالہ کی اہمیت:

مقالے میں تخریج کی بڑی اہمیت ہے۔یہ کام بڑی محنت اور دیدہ ریزی کا ہے۔ایک حوالہ نکالنے میں جتنی محنت کرنا پڑتی ہے قاری کو اس کا اندازہ نہیں۔محنت کرنے والا ہی جانتا ہے۔اس میں جو محنت کی جاتی ہے وہ قابل تحسین ہے اور محقق کو لوگ داد اور دعاؤں سے نوازتے ہیں۔اس سے مقالہ کی قیمت اور وزن میں یقیناً اضافہ ہوتا ہے اور محقق کی دقت نظر کا ثبوت ملتا ہے۔دوسروں کے لیے یہ کام بہت معاون ثابت ہوتا ہے۔

حوالہ لکھنے کا طریقہ:

مقالہ میں حوالہ اور مآخذ و مراجع درج کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔اس کے لیے ضروری ہے کہ ایک فائل مآخذ و مراجع کی الگ بنائیں جو کتاب مطالعہ کریں اس کی پوری تفصیلات لکھ کر

اس فائل میں ڈال دیں، یعنی مصنف کا نام، تصنیف، مقام طباعت، سن طباعت، صفحات، ایڈیشن، ناشر وغیرہ۔کتب و رسائل اور اخبارات کے پورے حوالے دیں۔اگر مخففات استعمال کرنا چاہیں تو کوئی حرج نہیں۔ہر باب کے آخر میں اس کے حوالے درج کر دیں، یا ہر صفحہ کے نیچے حاشیہ میں یا جس طرح صدر شعبہ کہیں۔یونیورسٹی میں جو انداز پسندیدہ ہو وہی اختیار کریں۔جس مقالے کے آخر میں کتابیات شامل ہو اس میں مختصر حوالہ کافی ہے۔یعنی مصنف، تصنیف اور صفحہ۔اسی مصنف کی وہی کتاب آرہی ہے تو صرف تصنیف و صفحہ و جلد لکھیں۔مقالے میں سوانحی خاکوں کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ آج کل کتابوں میں مصنف کے احوال شامل کیے جاتے ہیں۔اس سے مستقبل کے محققین کو خاص فائدہ ہوتا ہے۔

ٹرانسلٹریشن کے اصول وضوابط:

ترجمہ یا مقالہ انگریزی زبان میں لکھنا ہو تو اس میں عربی نام اور خاص اصطلاحات کو لکھنے کے لیے خاص بین الاقوامی اصول وضوابط ہیں۔انگریزی کتاب میں ’’ع‘‘ ظاہر کی جائے تو الٹا کاما(‘) لگاتے ہیں اور جب ہمزہ(ء) ظاہر کی جائے تو سیدھا کاما(’) لگاتے ہیں۔اس کے علاوہ حرف ث کے لیے(th)، خ کے لیے(Kh)، ذ کے لیے(dh) ش کے لیے(sh) ص کے لیے(s) ض کے لیے(d یا z) ظ کے لیے(z) کو اختیار کیا جاتا ہے۔یہ طریقہ مستشرقین کا متعین کردہ ہے۔اگر اس کے خلاف لکھا گیا تو ان کے لیے عربی الفاظ یا عبارات کا سمجھنا ناممکن ہوگا۔

اعلیٰ حضرت کے نام سے لفظ’’رضا‘‘ کے متعلق یہ ہے کہ یہ انگریزی میں دیسی قارئین کے لیے ’’رضا‘‘ Raza ہی لکھا جاتا ہے۔البتہ ولایتی قارئین کے لیے ’’رضا‘‘ Rida لکھا جاتا ہے۔

مآخذ و مراجع اور فہارس:

مقالہ یا تھیسس کے آخر میں مآخذ و مراجع اور فہارس کو شامل کرنا بہت ضروری ہوتا

ہے۔اس لیے درج ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا چاہئے۔

۱۔ عربی،فارسی،اردو کتابوں کو الگ الگ مرتب کریں اور رسائل و اخبارات کو الگ۔

۲۔ تصانیف حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیں، مسلسل نقل فرمائیں اور تصانیف جس حرف سے متعلق ہوں، وہ بطور عنوان جلی قلم سے لکھیں۔بعض لوگ حرف کا عنوان قائم نہیں کرتے ہیں لیکن تمام مراجع و مصادر حروف تہجی کے اعتبار سے لکھے جاتے ہیں۔

۳۔ موضوع سے متعلق مصنف کی کوئی نادر تحریر نظر آئے اس کا عکس ضرور شامل کریں۔اس سے مقالے کا وقار بلند ہو جائے گا۔

۴۔ اشاریہ آیات، اشاریہ احادیث، اشاریہ بلاد، اشاریہ رجال، اشاریہ اماکن، فہرس مکاتیب باعتبار تاریخ و سنین نقل کریں۔

۵۔ فہرس مکاتیب باعتبار رجال (مکتوب الیہم)

۶۔ ماخذ و مراجع/کتابیات۔اگر ماخذ و مراجع میں سے کوئی حوالے حذف کیے ہوں تو وہاں خلا نہیں رہنے دینا چاہئے۔

امام احمد رضا انسائیکلوپیڈیا

اجمالی خاکہ

- ـــ پس منظر (خاندانی پس منظر)
- ـــ حالات (حیات رضا کا اجمالی مگر مکمل تذکرہ)
- ـــ اساتذہ ومشائخ (امام احمد رضا کے اساتذہ ومشائخ کا تذکرہ)
- ـــ عشق رسول (امام احمد رضا کے عشق رسول کی نکہتیں اور برکتیں)
- ـــ تذکرہ علوم وفنون (امام احمد رضا جامع علوم وفنون شخصیت)
- ـــ تجدید ومجدد (امام احمد رضا کی تجدیدی خدمات کی تاریخ
- ـــ عقائد وکلام (عقائد وکلام اور نظریہ واعتقاد کے حوالے سے امام احمد رضا کی خدمات)
- ـــ ترجمہ قرآن (کنزالایمان کی خصوصیات کا مکمل اور دلکش آئینہ)
- ـــ نظریات (امام احمد رضا کے مذہبی اعتقادی سیاسی،سماجی اور سائنسی نظریات کی جامع تاریخ)
- ـــ فقہیات (امام احمد رضا کی شان فقاہت کے زریں نقوش)
- ـــ تفسیرات (امام احمد رضا کے تفسیری کارنامے اور امتیازات)
- ـــ حدیثیات (امام احمد رضا کی حدیثی خدمات کا ایمان افروز آئینہ)
- ـــ معرفت وتصوف (تصوف کی حقیقت،اور امام احمد رضا کی عارفانہ زندگی کا پرکشش آئینہ)
- ـــ تحقیقات (امام احمد رضا کی علمی وفنی تحقیقات کا تذکرہ)
- ـــ نقد ونظر (امام احمد رضا کی اعتقادی،فقہی،ادبی سیاسی اور سائنسی تنقید کی تاریخ)
- ـــ ادبیات عربی (عربی زبان ادب پر عبور اور خدمات کی جامع تاریخ)
- ـــ ادبیات فارسی (فارسی زبان ادب پر عبور اور خدمات کی جامع تاریخ)
- ـــ ادبیات اردو (مذہب کے حوالے سے اردو ادب کے فروغ میں احمد رضا کی امتیازی خدمات

- نعتیہ شاعری — امام احمد رضا کی نعتوں میں فن، ادب و عشق رسول کی رعنائیاں
- سیاسیات — (امام احمد رضا کے سیاسی نظریات، جد وجہد اور اثرات کی تاریخ)
- تحریکات — (عہد امام احمد رضا کی مذہبی ملی اور سیاسی تحریکات کا منصفانہ جائزہ)
- سائنسیات — (امام احمد رضا کے سائنسی نظریات اور خدمات کا محققانہ جائزہ)
- تصنیفات وتالیفات (امام احمد رضا کی تصنیفات، حواشی اور تصنیفات کے تراجم کی تاریخ)
- خلفاء وتلامذہ — امام احمد رضا کے خلفا وتلامذہ کی مختلف جہتوں سے خدمات کا تذکرہ
- تعلقات — عالم اسلام کے علماء ومشائخ سے امام احمد رضا کے تعلقات کی تاریخ
- رد بدعات — سماج میں رائج بدعات کے استیصال میں امام احمد رضا کی خدمات کا تذکرہ
- مکتوبات — امام احمد رضا کے مکتوبات کا مذہبی علمی ادبی جائزہ
- ملفوظات — امام احمد رضا کے ملفوظات کا ایمان افروز مجموعہ
- اولیات وایجادات — امام احمد رضا کی علمی خدمات کا منفرد وممتاز پہلو)
- تذکرہ وتاریخ — امام احمد رضا کی تصانیف میں موجود تذکرہ وتاریخ کا علمی دستاویز
- خطبات — امام احمد رضا کی تقریری وتحریری خطبات کا علمی مجموعہ
- حیثیات — علم وفن کی مختلف جہتوں سے امام احمد رضا کی امتیازی شخصیت کا جائزہ
- محاسبات — امام احمد رضا کی شخصیت اور علمی نقوش پر اعتراضات کے جوابات
- تاثرات: — مختلف طبقے کے علما مشائخ اور موافق ومخالف دانشوروں کے تاثرات
- تعلیمات: — امام احمد رضا کی تعلیمات وارشادات کا علمی وایمان افروز مجموعہ
- اثرات: — امام احمد رضا کی خدمات کے عالم گیر اثرات کا جائزہ
- رضویات پر تحقیقات — عالمی سطح پر رضویات پر ہوئی جامعاتی اور غیر جامعاتی تحقیقات کا جائزہ
- خانقاہ قادریہ برکاتیہ رضویہ — امام احمد رضا کی قائم کردہ خانقاہ کی تفصیلی تاریخ اور اس کے اثرات
- شجرات وسندات، نوادرات — امام احمد رضا کے علمی شجرات، مختلف سندات اور ان کے نوادرات کے عکوس
- اشاریات ۴۰ جلدوں کا۔

’’امام احمد رضا انسائیکلو پیڈیا کا تفصیلی خاکہ‘‘

ایک مختصر جائزہ

محترم پروفیسر فاروق احمد صدیقی صاحب

سابق صدر شعبہ اردو۔وڈین فیکلٹی بہار یونیورسیٹی مظفر پور بہار

امام احمد رضا علیہ الرحمہ علم وفضل کے اس بحر بیکراں کا نام ہے جن کی اب تک محض چند موجوں ہی کا تعارف ہو سکا ہے۔کوئی نصف صدی سے عالمی سطح پر مختلف اشخاص واداروں کی طرف سے فکر رضا کے مطالعے اور تجزے کا سلسلہ جاری ہے۔بعض جامعات میں بھی تحقیقی کام ہو رہے ہیں، ان سب کے باوجود اس عبقری شخصیت کا ’حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا‘ اس کی بنیادی اور بدیہی وجہ یہ ہے کہ حضرت رضا نے تقریبا پچاس علوم وفنون میں اپنی گرانقدر تصانیف چھوڑی ہیں۔جن میں جدید سائنسی علوم بھی شامل ہیں۔عصر حاضر میں ایسی جید اور جامع حیثیات شخصیتوں کا فقدان نظر آتا ہے۔جو پچاس یا پچیس ہی علوم وفنون پر ماہرانہ دسترس رکھتی ہوں۔اس لئے فکر رضا کے اس ’’بحر الکامل‘‘ میں شناوری اور غوطہ زنی کرنے کی جسارت نہیں کر پاتیں۔لیکن ایسا بھی نہیں کہ دنیا صاحبان صلاحیت سے بالکل خالی ہو۔ڈھونڈنے پر جوہر قابل مل ہی جاتے ہیں۔اسی توقع پر یہ خاکہ مرتب کیا گیا ہے۔

میرے مطالعے کی حد تک ماضی میں امام احمد رضا کے شخصی، علمی فقہی، فکری اور شعری کارناموں پر کچھ قابل قدر تصنیفی کام ضرور ہوئے ہیں، اس سلسلہ میں ماہر رضویات

حضرت مسعود ملت علیہ الرحمہ کا نام سرفہرست آتا ہے لیکن جدید سائنسی علوم میں حضرت رضا کے حیرت انگیز کارناموں کا احاطہ ابھی بالکل ابتدائی مرحلہ میں ہے۔اس لئے ان مضامین کے اساتذہ واسکالرس کی خدمات حاصل کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ فزکس، کیمسٹری، علم نباتات، حیوانات، ریاضیات، اور اقلیدس وغیرہ علوم میں امام احمد رضا کی فتوحات سے عصری دانش گاہوں کو متعارف کرایا جاسکے اور پھر وہاں سے فکر رضا کی روشنی پورے آفاق میں پھیلے۔

زیر نظر ''امام احمد رضا انسائیکلوپیڈیا کا تفصیلی خاکہ'' جو چالیس جلدوں پر مشتمل ہے، اس لحاظ سے بہت ہی جامع اور مفصل ہے کہ ان میں امام احمد رضا کی ولادت سے لیکر رحلت تک کے تمام واقعات ومعاملات کا احاطہ کرلیا گیا ہے۔ بظاہر کوئی گوشہ حیات تشنۂ توجہ نظر نہیں آتا۔ اگر ان تمام موضوعات پر مضامین ومقالات حاصل ہو گئے تو واقعی ''امام احمد رضا انسائیکلوپیڈیا'' پوری دنیا میں عدیم المثال ہوگا، بلکہ ایسا مینارۂ نور جس سے آنے والی نسلیں حسب توفیق استفادہ کرتی رہیں گی اور یہ ''رضویات'' کے تعلق سے ایک معتبر اور مستند ماخذ کے طور پر یاد کیا جائے گا۔

امام احمد رضا انسائیکلوپیڈیا تفصیلی خاکہ'' کے مرتب ڈاکٹر امجد رضا امجد ہیں۔ رضویات سے جن کی قلبی اور روحانی وابستگی کسی تعریف وتعارف کی محتاج نہیں، وہ ہندوپاک کے علمی، ادبی اور رضوی حلقوں میں اپنے شاندار بلکہ یادگار کارناموں کی بدولت اپنی شناخت مستحکم کر چکے ہیں۔ اپنے ہم عصر علما و مصنفین کی بزم میں وہ ایک ایسے گوہرِ تابدار ہیں جس کا ہر رخ درخشاں اور تابناک ہوتا ہے۔ یہ جوشِ محبت میں ان کا قصیدۂ منثور نہیں ہے بلکہ اظہار حقیقت ہے۔ ہمارے یہاں معتبر قلم کار کتنے ہیں؟ گفتار کے غازیوں کی کمی نہیں، اسٹیج پر مسلک اعلیٰ حضرت زندہ آباد کا کھوکھلا نعرہ لگانے والے ہر گلی کوچے میں موجود ہیں، جن کا وجود وعدم وجود، دونوں برابر ہے۔ یہ قرطاس وقلم کی بالادستی کا دور ہے۔ جس جماعت کا لٹریچر جتنا مضبوط ہوگا، دلوں پر اسی کی حکمرانی ہوگی۔ اہل سنت کی نژاد نو کو

یہ سمجھنے کی ضرورت ہے۔

پیش نظر ''امام احمد رضا انسائیکلوپیڈیا کا مفصل خاکہ'' تیار کرنے پر میں مرتب گرامی قدر محترم ڈاکٹر امجد رضا امجد کو صمیم قلب سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کی درازی عمر کی دعائیں کرتا ہوں، ان کی اولوالعزی اور بلند حوصلگی کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ میری تمنا ہے کہ میری زندگی میں ہی، جواب لب بام ہے، امام احمد رضا انسائیکلوپیڈیا'' منظر عام پہ آجائے تاکہ اس کو دیکھ کر اپنی آنکھیں ٹھنڈی کروں۔

غلام غلامان امام احمد رضا و مفتی اعظم ہند
فاروق احمد صدیقی
۲۰ / ۸ / ۲۰۲۳

امام احمد رضا انسائیکلوپیڈیا
کا
تفصیلی خاکہ

گونج گونج اٹھے نغمات رضا سے بوستاں
کیوں نہ ہو کس پھول کی مدحت میں وا منقار ہے

جلد 1

پس منظر

(خاندان رضا پس منظر اور آپ کی ولادت)

مقدمہ

باب اول ———— خاندانی پس منظر

- افغانستان کی مذہبی وسیاسی تاریخ کا اجمالی تذکرہ
- قبیلہ بڑہیچ کا تاریخی پس منظر
- آباواجداد کا اجمالی تذکرہ
- شاہان مغلیہ سے تعلقات
- افغان سے ہندوستان ہجرت

باب دوم ———— اسلاف واجداد

- سعادت یار خاں
- اعظم علی خان
- مولانا کاظم علی خاں
- مولانا رضا علی خاں
- مولانا نقی علی خاں

باب سوم ———— غیر منقسم ہندوستان کے مذہبی سیاسی اور سماجی حالات

- مذہبی حالات

● سماجی حالات

● سیاسی حالات

باب چہارم ———— جنگ آزادی اور اہل خاندان

● پہلی جنگ آزادی، اسباب و وجوہات

● جنگ آزادی میں شریک علماء

● جنگ آزادی کے مخالفین

● جنگ آزادی میں خاندان رضا کا مجاہدانہ کردار

باب پنجم ———— طلوع صبح

● ولادت امام احمد رضا خاں

● پیشین گوئی

● اہتمام مسرت

باب ششم ———— عکوس ونوادرات

● موضوع سے متعلق تصاویر

● اخبارات ورسائل اور حوالجاتی کتب کے عکوس

● کتابیات واشاریات

□□□

جلد 2

حالات

(ولادت سے رحلت تک آئینہ احوال)

مقدمہ

آباب اول: ———— ولادت وعہد طفولیت

● ولادت باسعادت

● بالائے سرش زہوش مندی

● واقعات طفولیت

● حیرت انگیز ذہانت

باب دوم: ———— تعلیمی زندگی

● بسم اللہ خوانی

● تعلمی زندگی اہم واقعات

● تعلیمی مراحل

● تکمیل تعلیم ودستار

● علوم وفنون کی جامعیت

باب سوم: ———— اساتذہ

● مولانا مرزا عبدالوحید بیگ

- مولانا رضا علی خاں
- —— مولانا نقی علی خاں

باب چہارم: —— تدریسی خدمات

- —— مسند تدریس
- —— قیام منظر اسلام
- —— تلامذہ

باب پنجم: —— تبحر علمی

- —— علوم وفنون کی جامعیت
- —— علوم وفنون میں تبحر
- —— تبحر علمی پہ اہل علم کے تاثرات

باب ششم: —— معاصر علماء اور احباب

- —— معاصر علماء اہل سنت
- —— معاصر علماء مخالفین
- —— احباب

باب ہفتم: —— بیعت واجازت

- —— خاتم الاکابر سید شاہ آل رسول احمدی مارہروی
- —— نور العارفین سید شاہ ابوالحسین احمد نوری مارہروی

باب ہشتم: —— حج وزیارت

- —— پہلا حج: اور اس کے اثرات
- —— دوسرا حج: اور اس کے اثرات

باب نہم: —— شمائل وخصائل

باب دہم: —— اعمال شب روز

باب یاز دہم: —— اسفار

- —— حجاز کے اسفار
- —— یوپی کے اسفار
- —— بہار کے اسفار
- —— راجستھان کے اسفار
- —— مدھ پردیش کے اسفار
- —— بنگال کلکتہ کا سفر
- —— ممبئی کا سفر
- —— گجرات کے اسفار
- —— دہلی کا سفر

باب دوازدہم: —— سانحہ ارتحال

- —— سفر آخرت کی تیاری
- —— وصال کا آنکھوں دیکھا حال
- —— وصیت اور اس کا ایمانی پہلو

باب سیزدہم —— عکوس ونوادرات

❑❑❑

جلد3
اساتذہ ومشائخ

مقدمہ

باب اول: ———— چودھویں صدی کے چند سلاسل تدریس

- ——ولی اللہی سلسلہ
- ——فرنگی محلی سلسلہ
- ——خیرآبادی سلسلہ

باب پنجم: ———— بریلی شریف کے مسند تدریس

باب ششم: ———— امام احمد رضا کے اساتذہ

- ——فقہ
- ——فقہ
- ——فقہ

باب ہفتم: ———— امام احمد رضا کے مشائخ کرام

- ——فقہ
- ——فقہ
- ——فقہ

باب ہشتم: ———— امام احمد رضا اپنے اساتذہ مشائخ کی نظر میں

باب نہم: ———— عکوس ونوادرات

جلد
عشق رسول

(امام احمد رضا کے عشق رسول کی نکہتیں اور برکتیں)

مقدمہ

باب اول: ———— عشق کا اسلامی تصور

- ——قرآن اور عشق
- ——احادیث میں عشق کا تصور
- ——عشق: عہد صحابہ اور تابعین میں

باب دوم: ———— عشق مختلف تناظر میں

- ——عشق اور صوفیہ
- ——عشق اور علما
- ——عشق اور شعرا
- ——عشق اور ملی اتحاد

باب سوم: ———— امام احمد رضا اور عشق رسول

- ——فقہ اور عشق
- ——ترجمہ قرآن اور عشق
- ——سیرت رسول اور عشق
- ——حدائق بخشش اور عشق

باب چہارم:—————امام احمد رضا بحیثیت عاشق رسول

- ——گفتار و کردار کے اعتبار سے
- ——سنتوں کی ادائیگی کے اعتبار سے
- ——محبوبوں سے محبت کے اعتبار سے
- ——دشمنان رسول سے عداوت کے اعتبار سے

باب پنجم:—————ارباب علم و ادب کے تاثرات

- ——مشائخ کرام کے تاثرات
- ——علمائے کرام کے تاثرات
- ——ارباب علم و ادب کے تاثرات
- ——مخالفین کے تاثرات

باب ششم:—————عکوس و نوادرات

❑❑❑

جلد

تذکرہ علوم و فنون

(امام احمد رضا جامع علوم و فنون شخصیت)

مقدمہ

باب اول:—————علم کا اسلامی تصور

- ——قرآن پاک کے حوالہ سے
- ——احادیث کے حوالہ سے
- ——اقوال سلف کے حوالہ سے

باب دوم:—————برصغیر کی معروف علمی شخصیات

- ——فقہ و تصوف میں
- ——علوم عقلیہ میں
- ——شعر و ادب میں

باب سوم:—————امام احمد رضا کی شخصیت اور علوم فنون کی جامعیت

- ——علوم نقلیہ
- ——علوم عقلیہ

باب چہارم:—————سلاسل حدیث و فقہ

باب پنجم:—————تبحر علمی

باب ششم:—————علمی خدمات کے مصادر و مراجع

باب ہفتم:—————علمی خدمات کی تقویم

(الف) ۱۳/ویں صدی کے اواخر کی خدمات

● — علمی خدمات ● — مذہبی خدمات

● — ادبی خدمات ● — سیاسی خدمات

● — سائنسی خدمات ● — صحافتی خدمات

(ب) ۱۴/ویں صدی کی خدمات

● — علمی خدمات ● — مذہبی خدمات

● — ادبی خدمات ● — سیاسی خدمات

● — سائنسی خدمات ● — صحافتی خدمات

باب ہشتم ——————— عکوس ونوادرات

□□□

جلد

تجدید ومجدد

(امام احمد رضا کی تجدیدی خدمات کی تاریخ

مقدمہ

باب اول:- اسلام میں مجدد کا تصور

● ——— مقام ومرتبہ

● ——— منصبی تقاضے

● ——— شان مجددیت

باب دوم:- تاریخ مجددین اسلام

● ——— مجددین کی اجمالی فہرست

● ——— برصغیر کے مجددین کی اجمالی خدمات

باب سوم:- امام احمد رضا کا عہد اور ضرورت مجدد

● ——— امام احمد رضا کا مذہبی ماحول

● ——— ضرورت مجدد کی جھلکیاں

● ——— امام احمد رضا کی مجددیت کا اعلان واظہار

باب چہارم:- امام احمد رضا بحیثیت مجدد

● ——— علامات

● ——— تحریروں میں مجددیت کا لقب

- ——پٹنہ میں اعلان مجددیت
- ——عالم اسلام کے علما ومشائخ کی تائید

باب پنجم :-مجدد دین اسلام اور امام احمد رضا کے معتقدات

- ——عقائد اسلام
- ——معمولات ومراسم
- ——بدعات حسنہ پر ان کے نظریات
- ——عقائد باطلہ کی تردید

باب پنجم :-امام احمد رضا کی مجددانہ خدمات

- ——اصلاح عقائد
- ——اصلاح اعمال
- ——استیصال بدعات
- ——ردعقائد باطلہ

باب ششم :-تحفظ نامورسالت

- ——تحفظ ناموس رسالت کی تحریک
- ——تحفظ ناموس رسالت کے اثرات

باب ہفتم :-تحفظ معمولات اہل سنت

- ——نیاز وفاتحہ
- ——میلاد وجلوس
- ——اعراس بزرگاں

باب ہشتم :-تجدیدی خدمات پر مقالے

- ——عربی مقالے
- ——فارسی مقالے
- ——اردو مقالے
- ——کتابوں میں تذکرے

باب نہم :-عکوس ونوادرات

□□□

جلد

عقائد وکلام

(عقائد وکلام اور نظریہ واعتقاد کے حوالے سے امام احمد رضا کی خدمات)

مقدمہ

باب اول: علم کلام تعریف اور موضوعات اور اس کے ائمہ

- ——— علم کلام تعریف وتاریخ
- ——— علم کلام کے موضوعات
- ——— علم کلام کے ائمہ

باب دوم: ——— علم کلام پہ لکھی گئیں تصانیف کا جائزہ

باب سوم: ——— علم کلام کے چند ماہرین علما

باب چہارم: ——— عقائد وکلام پر امام احمد رضا کی تصانیف

باب پنجم: ——— الٰہیات: اور نظریہ امام احمد رضا

باب ششم: ——— معتقدات نبوت اور نظریہ امام احمد رضا

باب ہفتم: ——— ضروریات دین اور نظریہ امام احمد رضا

باب ہشتم: ——— اصول دین میں اختلاف اور نظریہ امام احمد رضا

باب نہم: ——— بعض ہندوستانی فرقے اور امام احمد رضا کا منصبی کردار

- ——— نیچریہ
- ——— مرزائیہ
- ——— روافض ہند
- ——— وہابیہ

- ——— دیابنہ
- ——— اہل ہوس نام نہاد صوفیہ

باب دہم: ——— حسام الحرمین اور اس کے احکام

- ——— حسام الحرمین تالیف کے اسباب
- ——— حسام الحرمین کے مصدقین علمائے عرب
- ——— حسام الحرمین کے سوسال ایک جائزہ

باب یازدہم: ——— حسام الحرمین کے اثرات

- ——— حسام الحرمین کی تائید میں لکھی گئی کتابیں
- ——— ہندو پاک میں حسام الحرمین کی تصدیقات
- ——— حسام الحرمین کے خلاف مخالفین کی منفی جدوجہد

باب دوازدہم: ——— عکوس ونوادرات

□□□

جلد

ترجمہ قرآن ''کنزالایمان''

(کنزالایمان کی علمی ادبی اور مذہبی خصوصیات کا مکمل اور دلکش آئینہ)

مقدمہ

باب اول: جمہ قرآن: اصول وشرائط

باب دوم: ——— کنزالایمان: منظر پس منظر

باب سوم: ——— کنزالایمان: علمی وفنی مباحث

باب چہارم: ——— تنقیدات وتعاقبات:

[کنزالایمان کے خلاف شائع مواد کا تنقیدی جائزہ]

باب پنجم: ——— کنزالایمان: لسانی وادبی مطالعہ

باب ششم: ——— کنزالایمان اور دیگر تراجم قرآن کا تقابلی مطالعہ

باب ہفتم: ——— تبصرے وجائزے

باب ہشتم: ——— کنزالایمان کے تعلق سے دانشوروں کے انٹرویوز

باب نہم: ——— کنزالایمان کے فکری اثرات

باب دہم: ——— تراجم کنزالایمان کے عکوس

باب یازدہم: ——— عکوس نوادرات

□□□

جلد

نظریات

(امام احمد رضا کے مذہبی اعتقادی سیاسی، سماجی اور سائنسی نظریات کی جامع تاریخ)

مقدمہ

باب اول: - اسلامی نظریہ واعتقاد: اجمالی جائزہ

● — معنیٰ ومفہوم

● — تشریح وتوضیح

● — خلفائے کرام کے نظریات

● — صحابہ کرام کے نظریات

باب دوم: - نظریاتی اختلاف اور افتراق امت کا آغاز

● — عہد صحابہ میں اختلاف نظریات کی بنیاد

● — عہد تابعین میں باطل فرقوں کا ظہور

● — چودھویں صدی میں ظاہر ہونے والے باطل فرقے

باب سوم: - ہندوستان میں اسلام مخالف نظریات

● — ہندوستان میں اسلامی نظریہ کی آمد

● — شیعیت: پہلا اسلام مخالف نظریہ

● — نظریہ شیعیت کا رد

● — ہندوستان میں عہد بہ عہد اسلام مخالف نظریات

- وہابیت
- دیوبندیت
- قادیانیت
- نیچریت
- اہل قرآن

باب چہارم:- امام احمد رضا کا قدیم اسلامی نظریہ

- عقائد وکلام میں قدیم اسلامی نظریہ
- معمولات ومشاغل میں قدیم اسلامی نظریہ

باب پنجم :- اسلام مخالف نظریات کا رد بلیغ

- تصنیفات کے ذریعہ
- فتاویٰ کے ذریعہ
- نظم کے ذریعہ

باب ششم:- امام احمد رضا کی خدمات کے اثرات

- طبقہ علما پر اثرات
- اہل جامعات پہ اثرات
- ارباب ثروت پہ اثرات
- اہل ادب پہ اثرات
- عوام پہ اثرات

باب ششم: عکوس ونوادرات

□□□

جلد
فقہیات

(امام احمد رضا کی شان فقاہت کے زریں نقوش)

مقدمہ

باب اول:———— فقہ اسلامی: تدوین وتاریخ

باب دوم:———— فقہ حنفی: آغاز وارتقا

باب سوم:———— فقہائے ہند اور ان کے فتاویٰ

- عربی فتاویٰ
- فارسی فتاویٰ
- اردو فتاوی
- انگریزی فتاویٰ (مترجم)

باب چہارم:———— فقہی تصانیف کا جائزہ

فقہ:

حاشیہ الطحطاوی علی الدر المختار

جد الممتار علی رد المختار (خمس مجلدات)

رادع التعسف عن الامام ابی یوسف

اصول فقہ:

- التاج المکلل فی انارۃ مدلول کان یفعل
- تبویب الاشباہ والنظائر

●—حاشیہ الحموی علی الاشباہ والنظائر

●—حاشیہ فواتح الرحموت شرح مسلم الثبوت

●—حاشیہ مسلم الثبوت

●—السیوف الخیفۃ علی عائب ابی حنیفۃ

●—**رسم المفتی**

●—اجلی الاعلام بان الفتویٰ مطلقا علی قول الامام

●—فصل القضا فی رسم الافتاء

●—حاشیہ رسائل الشامی (فی رسم المفتی)

باب چہارم :———فتاویٰ رضویہ: تعارف اور جائزہ

●—موضوعاتی جائزہ

●—زبان فتاویٰ

●—منظوم فتاویٰ

باب پنجم :———فتاویٰ رضویہ: اور علوم وفنون کی جامعیت

●—علوم عقلیہ

●—علوم نقلیہ

باب ششم :———خصائص فتاویٰ

●—استدلال ●—استشہاد، ●—ترجیح، ●—تنقیح

●—توضیح ●—، تحقیق ●—، تنقید ●—، تطبیق،

●—زبان وبیان، سلاست،

باب ہفتم :———فتاویٰ رضویہ: اور تطفلات ومعروضات

باب ہشتم :———مستفتی علماء

●—علمائے ہند ●—علمائے پاک

●—علمائے بنگلہ دیش ●—علمائے سری لنکا،

●—علمائے افریقہ ●—علمائے حجاز

باب نہم :——— معاصر مجموعۂ فتاویٰ سے تقابل

●—فتاویٰ ثنائیہ، ●—فتاویٰ رشیدیہ،

●—فتاویٰ فرنگی محل ●—فتاویٰ ارشادیہ

باب دہم :———فقہی مقام ومرتبہ

باب یازدہم :———عکوس ونوادرات

❑❑❑

جلد ۱۰

تفسیرات

(امام احمد رضا کے تفسیری کارنامے اور امتیازات)

مقدمہ

باب اول: ——— تدوین قرآن

- نزول قرآن ● جمع قرآن
- احکام قرآن

باب دوم: ——— تفسیر قرآن

- تفسیر معنی و مفہوم ● تفسیر قرآن بالقرآن
- تفسیر قرآن بالاحادیث

باب سوم: ——— مفسرین قرآن

- مفسرین صحابہ ● مفسرین تابعین
- مفسرین مابعد تابعین

باب چہارم: ——— برصغیر میں تفسیری خدمات

- عربی تفاسیر
- فارسی تفاسیر
- اردو تفاسیر
- معروف مفسرین کی اجمالی فہرست

باب پنجم: ——— امام احمد رضا کی تفسیری خدمات

- تفسیر سورۂ والضحیٰ
- ابناء الحی ان کتابہ المصون تبیان لکل شئی
- الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام
- الحجۃ المؤتمنۃ فی آیۃ الممتحنۃ
- النفحۃ الفائحۃ من مسک سورۃ الفاتحۃ
- نائل الراح فی فرق الریح والریاح
- الزلال الانقی من بحر سبقۃ الاتقی
- انوار الحلم فی معانی میعاد استجب لکم
- حاشیہ تفسیر بیضاوی
- حاشیہ تفسیر خازن
- حاشیہ الدر المنثور
- حاشیہ عنایۃ القاضی
- معالم التنزیل
- حاشیہ الاتقان للسیوطی (اصول تفسیر)

باب ششم: ——— امام احمد رضا کے تفسیری جہات

- علمی تفسیر ● فقہی تفسیر
- سائنسی تفسیر ● عرفانی تفسیر

باب ہفتم: ——— امام احمد رضا کے تفسیری امتیازات

- زبان و بیان ● اسلوب
- عظمت توحید ● عظمت رسالت

●—استنباط احکام

باب ہشتم:————ہم عصر مفسرین سے تقابل

●—اہل تشیع مفسرین سے تقابل

●—اہل دیوبند مفسرین سے تقابل

●—اہل حدیث مفسرین سے تقابل

●—دیگر کتب تفاسیر سے تقابل

باب نہم:————امام احمد رضا کے ترجمہ وتفسیر پہ کتب ومقالات

باب دہم:————امام احمد رضا بحیثیت مفسر قرآن

باب یازدہم:————عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۱۱

حدیثیات

(امام احمد رضا کی حدیثی خدمات کا ایمان افروز آئینہ)

مقدمہ

باب اول:————احادیث رسول کی تدوین: تاریخی جائزہ

(الف)——تعریف

(ب)——تدوین

(ج)——عہد صحابہ کے مدون چند نسخے

باب دوم:————احادیث رسول کی تشریعی حیثیت

(الف)——اقسام حدیث

(ب)——تشریعی حیثیت

(ج)——منکرین حدیث کا علمی محاسبہ

باب سوم:————فن اسماء الرجال: تحقیقی بحث

(الف)——فن اسماء الرجال:

(ب)——ماہرین فن اسماء الرجال

(ج)——فن اسماء الرجال کی چند مستند کتابیں

●—حاشیہ تقریب التہذیب

●—حاشیہ تہذیب التہذیب

●—حاشیہ الاسماء والصفات

- —— حاشیہ الاصابۃ فی معرفۃ الصحابۃ
- —— حاشیہ تذکرۃ الحفاظ
- —— حاشیہ میزان الاعتدال
- —— حاشیہ خلاصۃ تہذیب الکمال

باب چہارم: علم حدیث میں امام احمد رضا کی تصانیف

- —— حاشیہ صحیح بخاری
- —— حاشیہ صحیح مسلم
- —— حاشیہ سنن نسائی
- —— حاشیہ سنن ابن ماجہ
- —— حاشیہ تیسیر شرح جامع صغیر علامہ سیوطی
- —— حاشیہ مسند امام اعظم
- —— حاشیہ کتاب الحجج
- —— حاشیہ کتاب الآثار
- —— حاشیہ مسند امام احمد بن حنبل
- —— حاشیہ شرح معانی الآثار للطحاوی
- —— حاشیہ سنن دارمی
- —— حاشیہ الخصائص الکبریٰ للسیوطی
- —— حاشیہ کنز العمال
- —— حاشیہ الترتیب والترھیب
- —— حاشیہ القول البدیع للامام السخاوی
- —— حاشیہ نیل الاوطار

- —— حاشیہ المقاصد الحسنہ
- —— حاشیہ عمدۃ القاری شرح بخاری
- —— حاشیہ فتح القاری شرح بخاری
- —— حاشیہ ارشاد الساری شرح بخاری
- —— حاشیہ جمع الوسائل فی شرح الشمائل
- —— حاشیہ فیض القدیر شرح جامع صغیر
- —— حاشیہ مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح
- —— حاشیہ التعقبات علی الموضوعات
- —— حاشیہ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ (فارسی)
- —— حاشیہ اللآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ
- —— حاشیہ ذیل اللآلی
- —— حاشیہ الموضوعات الکبیر للعلی القاری
- —— انباء الحذاق بمسالک النفاق
- —— ملأ ُ والافلاک بجلال احادیث لولاک
- —— سمع وطاعۃ فی احادیث الشفاعۃ
- —— الاحادیث الروایۃ لمدح الامیر معاویۃ
- —— ذیل المدعا لاحسن الوعاء
- —— اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین
- —— القیام المسعود بتنقیح المقام المحمود
- —— الہاد الکاف فی حکم الضعاف
- —— مدارج طبقات الحدیث
- —— الفضل الموہبی فی معنی اذا صح الحدیث فہو مذہبی

●— الافادات الرضویہ (فی اصول الحدیث)

●— شرح نخبۃ الفکر

●— حاشیہ فتح المغیث

●— النجوم الثواقب فی تخریج احادیث الکواکب (تخریج احادیث)

●— البحث الفاحص عن طرق احادیث الخصائص

●— الروض البہیج فی آداب التخریج

●— حاشیہ نصب الرایہ لتخریج احادیث الہدایہ

باب سوم: ———— احادیث سے استدلال واستشہاد کا علمی جائزہ

●— احادیث رسول کی استنادی حیثیت اور امام احمد رضا

●— فتاویٰ رضویہ اور احادیث سے استناد واستشہاد

●— احادیث سے استشہاد کا اسلوب

●— ضعیف احادیث اور نظریہ امام احمد رضا

●— موضوع احادیث اور امام احمد رضا

●— فن اسماء الرجال اور امام احمد رضا

باب پنجم: ———— امام احمد رضا اور احوال محدثین

باب ششم: ———— امام احمد رضا اور نقد راویان احادیث

باب ہفتم: ———— عکوس ونوادرات

❑❑❑

جلد ۲۰

معرفت وتصوف

(تصوف کی حقیقت، اور امام احمد رضا کی عارفانہ زندگی کا پرکشش آئینہ)

مقدمہ

باب اول: ———— تاریخ تصوف

●— تصوف کا اسلامی تصور

●— عہد صحابہ اور تصوف

●— عہد تابعین اور تصوف

باب دوم: ———— برصغیر ہندو پاک کے معروف سلاسل تصوف

●— سلسلہ قادریہ — اور ہندو پاک میں اس کی خانقاہیں

●— سلسلہ چشتیہ — اور ہندو پاک میں اس کی خانقاہیں

●— سلسلہ نقشبندیہ — اور ہندو پاک میں اس کی خانقاہیں

●— سلسلہ سہروردیہ — اور ہندو پاک میں اس کی خانقاہیں

باب سوم: ———— امام احمد رضا اور تصوف

●— امام احمد رضا کا نظریہ تصوف

●— تصوف اعتقادی

●— تصوف عملی

باب چہارم: ———— تصوف کے موضوع پر امام احمد رضا کی تصانیف

●— حاشیہ الیواقیت والجواہر

●— حاشیہ احیاء علوم الدین للغزالی

- حاشیہ الابریز
- حاشیہ الزواجر
- حاشیہ مدخل لابن امیر الحاج
- حاشیہ میزان الشریعۃ الکبریٰ
- بوارق تلوح من حقیقۃ الروح
- التلطف بجواب مسائل التصوف
- کشف حقائق واسرار دقائق
- مقال عرفا باعزاز شرع وعلما
- الیاقوتۃ الواسطۃ فی قلب عقد الرابطۃ
- نقاء السلافۃ فی البیعۃ والخلافۃ

باب پنجم: ——— وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود

- مختلف صوفیہ کے نظریات
- اقبال کے نظریات
- امام احمد رضا کے نظریات

باب ششم: ——— امام احمد رضا کا میخانہ عرفان ''خانقاہ برکاتیہ''

خانقاہ برکاتیہ: کی اجمالی تاریخ

امام احمد رضا پر خانقاہ برکاتیہ کا اکرام

باب ہفتم: ——— امام احمد رضا بحیثیت امام الاصفیا

باب ہشتم: ——— ہندو پاک کی خانقاہ ودرگاہ پہ امام احمد رضا کی حاضری

باب نہم: ——— ہندو پاک کے مشائخ کی نگاہ میں امام احمد رضا

باب دہم: ——— عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۱۳

تحقیقات

(امام احمد رضا کی علمی وفنی تحقیقات کا تذکرہ)

مقدمہ

باب اول: ——— تحقیق: علمی وفنی تجزیہ

- تحقیق: معنی ومفہوم
- تحقیق کا اسلامی تصور
- تحقیق کا علمی تصور

باب دوم: ——— ہندوپاک کے معروف محققین

- مذہبی محققین
- ادبی محققین

باب سوم: ——— تحقیقی اصول اور اصول سازی کی روایت

- مغربی اصول
- مشرقی اصول

باب چہارم: ——— امام احمد رضا کا اصول تحقیق

- امام احمد رضا کے تحقیقی اصول
- اصولوں کا تجزیہ
- دیگر اصولوں سے تقابل

باب پنجم: ——— مختلف علوم وفنون میں امام احمد رضا کی تحقیقات

● علمی تحقیق———● فقہی تحقیق

● مذہبی تحقیق———● ادبی تحقیق

● تاریخی تحقیق

باب ششم :———تحقیقات کا محققانہ جائزہ

● تحقیق کا اسلوب ——● تحقیق کی زبان

● تحقیق کا معیار ——● ہم عصر محققین سے تقابل

باب ہفتم ———عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۱۵

تنقیدات

(امام احمد رضا کی اعتقادی، فقہی، ادبی سیاسی اور سائنسی تنقید کی تاریخ)

مقدمہ

باب اول:——— تنقید: علمی وفنی تجزیہ

●——تنقید: معنی ومفہوم

●——تنقید کا اسلامی تصور

●——تنقید کا علمی تصور

باب دوم:——— ہندو پاک کے معروف تنقید نگار

●——مذہبی تنقید ●——ادبی تنقید

●——سماجی تنقید ●——سائنسی تنقید

باب سوم:——— تنقیدی اصول کا تحقیقی جائزہ

●——مغربی اصول ●—— مغربی اصول

●——مشرقی اصول ●——اصولوں کا تنقیدی جائزہ

●——معروف اصول ساز ناقدین

باب چہارم:———امام احمد رضا کے تنقیدی اصول

●——امام احمد رضا کے تنقیدی اصول

●——اصولوں کا تجزیہ

● ——دیگر اصولوں سے تقابل

باب پنجم:——مختلف فنون میں امام احمد رضا کی تنقیدیں

● ——فقہی تنقید ● ——اعتقادی تنقید

● ——ادبی تنقید ● ——سائنسی تنقید

● ——سیاسی تنقید ● ——سماجی تنقید

باب ششم:—— تنقید کا محققانہ جائزہ

● ——تنقیدی اسلوب ● ——تنقید کی زبان

● ——تنقید کا مقصد ● ——تنقید کا معیار

● ——ہم عصر ناقدین سے تقابل

● تنقید کے اثرات

باب ہفتم :——عکوس و نوادرات

□□□

جلد ۱۶

ادبیات عربی

(عربی زبان ادب پر عبور اور خدمات کی جامع تاریخ)

مقدمہ

باب اول:—— عربی زبان و ادب کی تاریخ

باب دوم:——ہندوستان میں عربی زبان و ادب کے نامور ادیب

باب سوم:—— امام احمد رضا کی عربی نثر

● ——عربی فتاویٰ

● ——عربی تصانیف

● ——عربی خطبات

● ——عربی مکتوبات

باب چہارم:——امام احمد رضا کی عربی شاعری

باب پنجم:——امام احمد رضا کے عربی قصائد

● ——قصیدتان رائعتان

● ——قصیدہ آمال الابرار

باب ششم:—— امام احمد رضا بحیثیت عربی ادیب

باب ہفتم:—— عربی خدمات پر مقالے

باب ہشتم:—— ماہرین ادب کے تاثرات

باب نہم :——عکوس نوادرات

□□□

جلد ۱۶

ادبیات فارسی

(فارسی زبان ادب پر عبور اور خدمات کی جامع تاریخ)

مقدمہ

باب اول:——— فارسی زبان وادب کی تاریخ

باب دوم:———ہندوستان میں فارسی زبان وادب کے نامور ادیب

باب سوم:——— امام احمد رضا کی فارسی نثر

- فارسی فتاویٰ
- فارسی تصانیف
- فارسی خطبات
- فارسی مکتوبات

باب چہارم:———امام احمد رضا کی فارسی شاعری

باب پنجم :——— امام احمد رضا کے فارسی قصائد ومثنوی

- نظم معطر
- اکسیر اعظم
- مثنوی رد امثالیہ

باب ششم:——— امام احمد رضا بحیثیت فارسی ادیب

باب ہفتم:——— فارسی خدمات پر مقالے

باب ہشتم:——— ماہرین ادب کے تاثرات

باب نہم:——— عکوس نوادرات

□□□

جلد ۱۷

ادبیات اردو

(مذہب کے حوالے سے اردو ادب کے فروغ میں احمد رضا کی امتیازی خدمات)

مقدمہ

باب اول:———مذہب ادب اور سماج

- مذہب
- ادب
- سماج
- مذہب، ادب اور سماج کا باہمی رشتہ

باب دوم :——— ہندوستان کی مذہبی ادبی اور سماجی تاریخ

باب سوم:———امام احمد رضا اور ادب

- نثر اردو تصانیف/فتاویٰ/مکتوبات
- نظم اردو تصانیف/فتاویٰ/مکتوبات

باب چہارم:———امام احمد رضا کے ادبی امتیازات

باب پنجم:——— ادبیات اردو میں امام احمد رضا کا تذکرہ

باب ششم:———امام احمد رضا کی ادبیات کا سماج پر اثر

باب ہفتم :———امام احمد رضا کی ادبی خدمات پر کتب ومقالے

● — تصانیف کا جائزہ

● — مقالات کا جائزہ

باب ہفتم: ———— ارباب ادب کے تاثرات

● — غزلوں پر تاثرات

● — قصائد پر تاثرات

● — مکتوبات پر تاثرات

باب ہفتم: ———— عکوس ونوادرات

❑❑❑

جلد ۱۸

نعت رسول

امام احمد رضا کی نعتوں میں فن، ادب اور عشق رسول کی رعنائیاں

مقدمہ

باب اول: ———— نعتیہ شاعری کا اسلامی تصور اور تاریخ

باب دوم: ———— نعت گو صحابہ

باب سوم: ———— نعتیہ شاعری کے آداب

باب چہارم: ———— نعتیہ شاعری اور امام احمد رضا

باب پنجم: ———— امام احمد رضا کا نعتیہ دیوان ''حدائق بخشش''

باب ششم: ———— امام احمد رضا اور فن عروض

● — بحور واوزان

● — ردیف وقوافی

● — محاسن سخن

● — معائب سخن

● — زحافات

● — اصلاحات

باب ہفتم: ———— امام احمد رضا کی شاعری میں تلمیحات

باب ہشتم: ———— امام احمد رضا کی شاعری میں محاورات

باب نہم:———— امام احمد رضا کی شاعری کا اسلوب

باب دہم :———امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری پر Ph,D کے مقالے

●—ہندوستان میں لکھے گئے مقالے

●—بیرون ممالک لکھے گئے مقالے

باب یازدہم———امام احمد رضا کی شاعری پہ ارباب ادب کے تاثرات

باب دوازدہم:———عکوس نوادرات

□□□

جلد ۱۹

سیاسیات

(امام احمد رضا کے سیاسی نظریات، جدوجہد اور اثرات کی تاریخ)

مقدمہ

باب اول:——— ہندوستان: تاریخی تناظر میں

●—جغرافیائی حیثیت

●—تاریخی حیثیت

●—سیاسی حیثیت

باب دوم:——— ہندوستان: اور مسلم سلاطین

●—ہندوستان کے مسلم سلاطین

●—دور اکبری اور خواجہ باقی باللہ

●—دور جہانگیری اور مجدد الف ثانی

●—دور عالمگیری اور نفاذ شریعت اسلامیہ

باب سوم:———زوال سلطنت مغلیہ

●—سلطنت مغلیہ کا عروج وارتقا

●—سلطنت مغلیہ کا زوال اور انگریزوں کا تسلط

باب چہارم :———انقلاب ۱۸۵۷ کا محققانہ جائزہ

●وہابی تحریک

● جہادی تحریک

● علمائے اہل سنت اور انگریزوں سے جہاد

باب پنجم:———بعد انقلاب ہندوستان کی سیاسی تحریکات

● عہد رضا کا سیاسی ماحول ● تحریک فتویٰ دار الحرب

● تحریک گاؤکشی ● تحریک ترک حیوانات

● تحریک ہجرت ● تحریک خلافت

● تحریک ترک موالات ● انگریز دوست علماء

باب ششم:———ہندوستانی سیاست اور امام احمد رضا عالمانہ قائدانہ کا کردار

●——امام احمد رضا کے اسلامی سیاسی افکار

●——امام احمد رضا کی سیاسی بصیرت

●——امام احمد رضا کے سیاسی کارنامے

●——امام احمد رضا کی سیاسی تحریکات

●——امام احمد رضا بحیثیت ملی سیاست داں

باب ہفتم:———امام احمد رضا اور معاصر اہل سیاست سے اختلاف

●——مولانا عبدلباری فرنگی محلی

●——مولانا غلام معین الدین اجمیری

●——مولانا محمود الحسن دیوبندی

●——مولانا ابوالکلام آزاد

●——مولانا محمد علی جوہر

●——مولانا محمد شوکت علی

●——کرم چند گاندھی

باب ہشتم:———معاصر علما اورہل سیاست پر آپ کے اثرات

باب نہم:———امام احمد رضا اور انگریزوں کی مخالفت

●——افکار کے ذریعہ

●——کردار کے ذریعہ

●——طرز معاشرت کے ذریعہ

باب دہم:———تحریک آزادی ہند اور امام احمد رضا کا کردار

●——ذاتی کردار

●——اولاد کا کردار

●——خلفاء کا کردار

●——تلامذہ کا کردار

●——متبعین کا کردار

باب ششم:———خلاصہ باب

باب یازدہم :———عکوس ونوادرات

❑❑❑

جلد ۲۰

تحریکات

(عہدامام احمد رضا کی مذہبی ملی اور سیاسی تحریکات کا منصفانہ جائزہ)

مقدمہ

باب اول:———— تحریکات کی عمومی تاریخ

●— عالم اسلام کی مختلف تحریکات

●— تحریکات کی نوعیتیں

باب دوم:———— برصغیر کی تحریکات کا جائزہ

●— خطہ عرب کی مذہبی وسیاسی تحریکات

●— خطہ عجم کی مذہبی وسیاسی تحریکات

●— تحریک دین الٰہی اور حضرت مجدد الف ثانی

باب سوم:———— غیر منقسم ہندوستان کی تحریکات

●— مذہبی تحریک

●— سیاسی تحریک

●— تحریکی قائدین

باب چہارم:———— ہندوستانی تحریکات: اور اصلاح امام احمد رضا

●— ذاتی کردار — تصانیف/فتاویٰ/مکتوبات

●— اولاد کا کردار

●— خلفا کا کردار

●— متبعین کا کردار

باب پنجم:———— اصلاح تحریکات پر امام احمد رضا کی تصنیفات

باب پنجم:————- امام احمد رضا کی تحریکات کے اثرات

باب ششم:———— عکوس ونوادرات

□□□

جلد۲۱
سائنسیات

(امام احمد رضا کے سائنسی نظریات اور خدمات کا محققانہ جائزہ)

مقدمہ

باب اول: ——————- اسلام اور سائنس

باب دوم: —————— مسلم سائنس داں: کے تاریخی کارنامے

- —الخوارزمی: اعدادیات، ہندسہ
- — عمر خیام: ریاضیات فلسفہ
- — عبدالحمید ابن بادیس: فلسفہ منطق
- — عباس ابن فرناس: فلکیات ریاضیات
- —ابن النفیس: طب
- —عمر **النخچوانی**: کیمیا

باب سوم: —————— ہندوستانی مسلم سائنسداں

- —
- —
- —
- —

باب چہارم: —————— امام احمد رضا اور علوم سائنس

باب پنجم: —————— امام احمد رضا کے سائنسی نظریات

باب ششم: —————— امام احمد رضا کے سائنسی رسائل

تکسیر

- — اطائب الاکسیر فی علم التکسیر
- — رسالہ در علم تکسیر
- — ۱۱۵۲ مربعات
- — حاشیہ الدر المکنون

جفر

- — الثواقب الرضویۃ علی الکواکب الدریۃ
- — الاجوبۃ الرضویۃ للمسائل الجفریۃ
- — اسہل الکتب فی جمیع المنازل
- — الجفر الجامع
- — الرسائل الرضویۃ للمسائل الجفریہ
- — الوسائل الرضویۃ للمسائل الجفریۃ
- — مجتلی العوس ومراد النفوس

توقیت

- — دراُالقبح عن درک الصبح
- — الانجب الانیق فی طرق التعلیق
- — تاج توقیت
- — زیج الاوقات للصوم والصلوٰۃ
- — البرہان القویم علی العرض والتقویم
- — کشف العلۃ عن سمت القبلۃ
- — ترجمہ قواعد نائیٹکل المنک

- جدول ضرب
- جدول اوقات
- استنباط الاوقات
- تسہیل التعدیل
- جدول برائے جنتری شصت سالہ — فارسی
- حاشیہ جامع الافکار
- حاشیہ خزانہ العلم
- حاشیہ زبدۃ المنتخب
- طلوع وغروب نیرین
- میول الکواکب وتعدیل الایام
- سمت قبلہ

لوگارثم

- رسالہ در علم لوگارثم
- ستین ولوگارثم

زیجات

- حاشیہ برجندی
- حاشیہ زلالات البرجندی
- مفسر المطالع للتقویم والطالع
- حاشیہ زیج بہادر خانی
- حاشیہ فوائد بہادر خانی
- التعلیقات علی جامع بہادر خانی

- التعلیقات علی الزیج الایلخانی
- التعلیقات علی الزیج الاجد
- تحقیقات سال مسیحی

ہندسہ

- اشکال الاقلیدس لنکس اشکال الاقلیدس
- اعالی العطایا فی الاضلاع والزوایا
- المعنی المجلی للمغنی والظلی
- حاشیہ اصول الہندسہ
- حاشیہ تحریر الاقلیدس

حساب

- الجمل الدائرۃ فی خطوط الدائرۃ
- الکلام الفہیم فی سلاسل الجمع والتقسیم
- مستولیات السہام
- حاشیہ خزانۃ العلم

ریاضی

- جداول الریاضی
- زاویۃ اختلاف المنظر
- عزم البازی فی جوالریاضی
- کشور اعشاریہ
- الکسر العشری
- معدن علومی درسنین ہجری عیسوی ورومی

علم مثلث

- تلخیص علم مثلث کروی
- رسالہ در علم مثلث کروی
- وجوہ زوایا مثلث کروی
- رسالہ علم مثلث کروی

ہیأت

- مبحث المعادلۃ فات الدرجۃ الثانیۃ
- قانون رویت اہلۃ
- طلوع وغروب کواکب وقمر
- الصراح الموجز فی تعدیل المرکز
- رویت الہلال
- اقمار الانشراغ الحقیقۃ الاصباح
- جادۃ الطلوع والمر للسیارۃ والنجوم والقمر
- حاشیہ کتاب الصور
- حاشیہ شرح تذکرہ
- حاشیہ طیب النفس
- حاشیہ تصریح
- حاشیہ شرح چغمینی
- حاشیہ علم الہیاۃ
- حاشیہ رفع الخلاف فی دقائق الاختلاف
- حاشیہ ماشرح باکورہ

- رسالہ صبح

نجوم

- زاکی البہا فی قوۃ الکواکب وضعفہا
- استخراج تقویمات کواکب
- استخراج وصول قمر برراس
- رسالہ ابعاد قمر
- حاشیہ حدائق النجوم

جبر ومقابلہ

- حل المعادلات لقوی المکعبات
- رسالہ جبر ومقالہ
- حاشیہ القواعد الجلیلہ فی الاعمال الجبریہ

ارثماطیقی

- کتاب الارثماطیقی
- البدور فی اوج المجذور
- الموہبات فی المربعات

منطق

- رسالہ منطق
- حاشیہ میر زاہد
- حاشیہ ملا جلال

فلسفہ

- نزول آیات فرقان بسکون زمین وآسمان

- ●— فوزمبین درحرکت زمین ہے
- ●— الکلمۃ الملہکہ فی الحکمۃ المحکمۃ
- ●— معین مبین بہر دور شمس وسکون زمین
- ●— حاشیہ اصول طبعی
- ●— مقامع الحدید علی خد المنطق الجدید

باب ہفتم: ———غیر اسلامی سائنسی نظریات پر تنقیدات

- ●— نیوٹن/آئن اسٹائن/کپلر/کوپرنیکس/گیلولیو

باب ہشتم: ———امام احمد رضا کی سائنسی خدمات پہ مقالات

- ●— انگریزی مقالات
- ●— اردو مقالات

باب نہم: ———امام احمد رضا کی سائنسی خدمات کی تقویم

باب دہم: ———مقام ومرتبہ

باب یازدہم: ———عکوس ونوادرات

❑❑❑

جلد ۲۲

تصنیف وتالیف

(امام احمد رضا کی تصنیفات، حواشی اور تصنیفات کے تراجم کی تاریخ)

مقدمہ

باب اول: ——— تصنیف وتالیف کی تاریخ

- ●— تصنیفات کا آغاز
- ●— عہد بہ عہد ارتقا
- ●— اسلام اور نظریہ تصنیف

باب دوم: ———ہندوپاک کے اکابر مصنفین

- ●— عمومی تذکرہ
- ●— اہل سنت کے اکابر مصنفین

باب سوم: ——— امام احمد رضا کی تصنیفات

- ●— تعداد تصانیف کا جائزہ
- ●— عربی تصانیف
- ●— فارسی تصانیف
- ●— اردو تصانیف

باب چہارم: ——— تصانیف کا فنی جائزہ

- ●— فقہی تصانیف
- ●— مذہبی تصانیف
- ●— ادبی تصانیف
- ●— سیاسی تصانیف
- ●— سائنسی تصانیف

باب پنجم: ——— تصانیف رضا کی خصوصیات

- ●— زبان وبیان
- ●— اسلوب

● استدلال
● تحقیق وتنقید
● جامعیت

باب ششم: ——— تراجم تصانیف

● تصانیف رضا کا ترجمہ
● مترجم تصانیف رضا

باب ہفتم: ——— تصانیف پر تصدیقات

● فہرست مصدقہ کتب
● تصدیقات علمائے عرب
● تصدیقات علمائے عجم

باب ہشتم: ——— تصانیف کا توضیحی اشاریہ

باب نہم: ——— عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۲۳
مکتوبات

(امام احمد رضا کے مکتوبات کا مذہبی علمی ادبی جائزہ)

مقدمہ

باب اول: ——— مکتوب نگاری کی تاریخ

● عربی مکتوب نگاری
● فارسی مکتوب نگاری
● اردو مکتوب نگاری
● مکتوب نگاری کے موضوعات

باب دوم: ——— مکتوب نگاری کا فن

باب سوم: ——— برصغیر کے چند مکتوب نگار صوفیہ

● مکتوبات صدی/ دوصدی/مکتوبات بست وہشت
●
●

باب چہارم: ——— امام احمد رضا کی مکتوب نگاری

● مکتوبات کی زبان
● مکتوبات کا موضوع
● مکتوبات کا مقصد
● امام احمد رضا کے چند مکتوب الیہ

باب پنجم: ————— امام احمد رضا کے مکتوب کے اقسام

● — علمی مکتوب ● — اصلاحی مکتوب

● — فقہی مکتوب ● — ذاتی مکتوب

● — سیاسی مکتوب

باب ششم: ————— چند مجموعہ مکاتیب

● — مرتبہ ملک العلما مولانا ظفرالدین بہاری

● — مرتبہ مولانا برہان الحق جبل پوری

● — مرتبہ مولانا عرفان جبل پوری

● — مرتبہ مفتی محمود احمد رفاقتی

● — مرتبہ ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی

● — مرتبہ مولانا غلام جابر شمس

باب ہفتم: ————— مکتوب نگاری کی خصوصیات

باب ہشتم: ————— مکتوبات کے اثرات

باب نہم: ————— مکتوبات کے چند اقتباسات

● — اصلاحی اقتباسات

● — علمی اقتباسات

باب دہم: ————— محاکمہ

باب یازدہم: ————— عکوس ونوادرات

❑❑❑

جلد ۲۴

ملفوظات

امام احمد رضا کے ملفوظات کا ایمان افروز مجموعہ

مقدمہ

باب اول: ————— ملفوظات کی تاریخ

باب دوم: ————— ملفوظات کی اہمیت وافادیت

باب سوم: ————— چند معتبر مجموعہ ملفوظات

● — خواجگان چشت کے ملفوظات

● — دیگر ملفوظات

● — عربی فارسی اردو کے ملفوظات

باب چہارم: ————— امام احمد رضا کے ملفوظات

● — مجموعہ ملفوظات ''الملفوظ''

● — الملفوظ کے نسخے

● — جامع ملفوظات، مفتی اعظم ہند

باب پنجم: ————— ملفوظات کا موضوع اوراس کے اقسام

● — فقہی مسائل

● — مسائل تصوف

● — تاریخی معلومات

باب ششم: ——————— الملفوظ کے واقعات کا جائزہ

- ●— الملفوظ کے واقعات
- ●— واقعات پر اعتراض اور اس کا جواب

باب ہفتم: ——————— ملفوظات پر لکھے گئے مقالات

باب ہفتم: ——————— اقتباسات الملفوظ

باب ہشتم: ——————— عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۲۷

تذکرہ وتاریخ

(امام احمد رضا کی تصانیف میں موجود تذکرہ وتاریخ کا علمی دستاویز)

مقدمہ

باب اول: ——————- تذکرہ وتاریخ کا علمی جائزہ

باب دوم: -——————- امام احمد رضا اور فن تذکرہ وتاریخ

باب سوم: ——————- امام احمد رضا اور تذکرہ انبیا

باب چہارم: ——————- امام احمد رضا اور تذکرہ پیغبر اسلام

باب پنجم: ——————- امام احمد رضا اور تذکرہ خلفائے راشدین

- ●——— سیدنا ابوکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ●——— سیدنا عمر فاروق رضي اللہ تعالیٰ عنہ
- ●——— سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ●——— سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ●——— سیدنا حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب ششم: -——————- امام احمد رضا اور تذکرہ فقہی ائمہ ومسالک

- ● سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ● سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

- سیدنا امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب ہفتم:- امام احمد رضا اور تذکرہ غوث پاک

- — نثری شہ پارے
- — منظوم شہ پارے

باب ہشتم:- امام احمد رضا اور تذکرہ اولیاء کرام

- ——— سیدنا خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ——— سیدنا خواجہ نظام الدین اولیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ——— سیدنا شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری
- ——— سیدنا میر عبد الواحد بلگرامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ——— حضرت مولانا شاہ فضل رسول بدایونی
- ——— حضرت شاہ ابوالبرکات رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- — خاتم الاکابر حضرت سید شاہ آل رسول احمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ——— نور العارفین سیدنا شاہ احمد نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- ——— شاہ فضل رحمان گنج مرادآبادی
- ——— تاج الفحول حضرت شاہ عبد القادر بدایونی

وغیرہ

باب نہم:———امام احمد رضا اور تذکرہ احباب و متعلقین

باب نہم:——عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۲۹

خطبات

(امام احمد رضا کی تقریری وتحریری خطبات کا علمی مجموعہ)

مقدمہ

باب اول:———خطبات اسلامی کی تاریخ

باب دوم:———خطبات کے اقسام

- ——تقریری خطبات
- —— تحریری خطبات

باب سوم:———امام احمد رضا بحیثیت خطیب

- ——خطابت کی شان
- ——علمی استحضار
- ——سلاست زبان
- ——کوائف واثرات

باب چہارم:———امام احمد رضا کے تحریری خطبے

- ——جمعہ کا مرتبہ خطبہ
- ——رسائل پر خطبات
- ——خطبات رسائل کے نقوش

باب پنجم: ———— رسائل پر خطبات کی علمی حیثیت

● —— زبان وبیان

● —— اسلوب

● —— برائت استہلال

● —— تسجیع

● —— ترکیب

باب ششم: ———— معاصر کتب ورسائل پر خطبات سے تقابل

باب ہفتم: ———— عکوس ونوادرات

❑❑❑

جلد ۲۷

تعلیمات

(امام احمد رضا کی تعلیمات وارشادات کا علمی وایمان افروز مجموعہ)

مقدمہ

باب اول: ———— امام احمد رضا کے ارشادات وتعلیمات کی اہمیت ووقعت

باب دوم: ———— تعلیمات وارشات کی نوعیت

باب سوم: ———— ایمان اسلام احسان

باب سوم: ———— محبت الٰہی محبت رسول

● —— محبت الٰہی کی اساس ● —— محبت الٰہی پہچان

● —— محبت الٰہی کے تقاضے ● —— محبت رسول کی حقیقت

● —— محبت رسول کے انعام ● —— محبت رسول کے تقاضے

باب چہارم: ———— فکر دنیا اور فکر آخرت

● —— تصور دنیا ● —— مذمت دنیا

● —— لہو ولعب ● —— اسراف

● —— فکر آخرت ● —— توشہ آخرت

● —— طلب مغفرت ● رضائے الٰہی

باب پنجم: ———— عبادت وریاضت

● —— نماز ● —— روزہ

● —— حج ● —— زکوٰۃ

● —— اہتمام سنت ● —— نوافل

باب ششم: ———— حقوق العباد

- —— حقوق کا اسلامی تصور
- —— اساتذہ کے حقوق
- —— والدین کے حقوق
- —— اولاد کے حقوق
- —— پڑوسیوں کے حقوق
- —— انسانوں کے حقوق

باب ہفتم: ———— تعلیم کے اثرات

- —— نظریاتی اثرات
- —— علمی وعملی اثرات
- —— معاشرتی اثرات

باب ہشتم: ———— عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۲۸

ردبدعات

(سماج میں رائج بدعات کے استیصال میں امام احمد رضا کی خدمات کا تذکرہ)

مقدمہ

باب اول: ———— عہد رضا کا مذہبی پس منظر

باب دوم: ———— امام احمد رضا شخصیت اور منصبی تقاضے

باب سوم: ———— عہد رضا کی اعتقادی بدعات

باب چہارم: ———— رد بدعات میں امام احمد رضا کی عملی جدوجہد

باب پنجم: ———— عہد رضا کی عملی بدعات

باب ششم: ———— سماج میں مروجہ بدعات کے رد میں امام احمد رضا کا کردار

- —— تصنیفات کے ذریعہ
- —— فتاویٰ کے ذریعہ
- —— مکتوبات کے ذریعہ

باب ہفتم: ———— رد بدعات کا علمی جائزہ

باب ہشتم: ———— رد بدعات کے موضوع پہ لکھے جانے والے مقالات

باب نہم: ———— رد بدعاعت کے اثرات

باب دہم: ———— عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۲۹

تعلقات

عالم اسلام کے علماء ومشائخ سے امام احمد رضا کے تعلقات کی تاریخ

مقدمہ

باب اول:————تعلقات کا اسلامی نظریہ

- ●— تعلقات کا اسلامیہ نظریہ
- ●— تعلقات کے فوائد
- ●— تعلقات کے اسلامی اصول

باب دوم:————تعلقات کی نوعیتیں

- ●— نسبی تعلق
- ●— مذہبی تعلق
- ●— علمی تعلق

باب سوم:————علمائے عرب سے تعلقات

- ●— مفتیان احناف مکہ مکرمہ
- ●— مفتیان شوافع مکہ مکرمہ
- ●— ان مالکیہ مکہ مکرمہ
- ●— مفتیان حنابلہ مکہ مکرمہ

- ●— شامی علمائے کرام

باب چہارم:————علمائے ہندو پاک سے تعلقات

- ●— فتاویٰ رضویہ کے مستفتی
- ●— مولانا قاضی عبدالوحید فردوسی
- ●— علمائے بہار
- ●— علمائے لاہور
- ●— علمائے سندھ
- ●— علمائے کوٹلی لوہاراں
- ●— علمائے پنجاب
- ●— علمائے جبل پور
- ●— علمائے مرادآباد
- ●— علمائے الہٰ آباد
- ●— علمائے کانپور

باب پنجم:————مشائخ ہندو پاک سے تعلقات

- ●— شاہ فضل رحمٰن گنج مرادآبادی
- ●— جنابحضور شاہ امین احمد فردوسی
- ●— شاہ بدرالدین پھلواری
- ●— شاہ عزیزالدین قمری
- ●— شاہ عبدالصمد پھپھوند
- ●— سرکار محبیٰ مولانا شاہ عبدالرحمٰن قادری

● —— شاہ خاکی بابا، سیتامڑھی

● —— دربار حق وہدایت میں شامل معروف علماومشائخ

باب ہفتم:- —————— امام احمد رضا اور ہندو پاک کے ادبا و دانشور

● —— الفقیہ کے ایڈیٹر

● —— دبدبہ سکندری کے ایڈیٹر

● —— پروفیسر حاکم علی لاہور

باب ہشتم:- —————— علماومشائخ کے تاثرات

باب نہم:- —————— تعلقات کے اثرات

باب نہم:- —————— عکوس ونوادرات

❐❐❐

جلد ۳۰
خلفاء وتلامذہ

امام احمد رضا کے خلفا وتلامذہ کی مختلف جہتوں سے خدمات کا تذکرہ

مقدمہ

باب اول: —————— خلافت کا اسلامی تصور

● —— قرآن واحادیث میں تذکرہ خلافت

● —— اسلام میں خلافت کی بنیاد

باب دوم: —————— بیعت وارادت میں خلافت کا اسلامی تصور

● —— بیعت وارادت کی اسلامی تاریخ

● —— سلسلہ رشد وہدایت اور خلافت کا تصور

● —— مختلف سلاسل کے نامور خلفا

باب سوم:- —————— امام احمد رضا بحیثیت مرشد کامل

● —— امام احمد رضا کے پیر ومرشد

● —— امام احمد رضا بحیثیت مرشد کامل

باب چہارم:- —————— امام احمد رضا کے خلفا

● —— خلفائے عرب

● —— خلفائے ہند

● —— خلفائے پاکستان

باب پنجم:: —————— خلفائے امام احمد رضا کی مجموعی خدمات

● —— مذہبی خدمات

● —— سیاسی خدمات

● —— تبلیغی خدمات

● —— تصنیفی خدمات

باب ششم : —————— امام احمد رضا کے تلامذہ

● —— تلامذہ عرب

● —— تلامذہ ہند

● —— تلامذہ پاک

باب ہفتم : —————— تلامذہ امام احمد رضا کی مجموعی خدمات

● —— مذہبی خدمات ● —— سیاسی خدمات

● —— تبلیغی خدمات ● —— تصنیفی خدمات

باب ہشتم : —————— تذکرہ خلفا و تلامذہ پہ لکھی گئیں کتابیں اور مقالے

● —— تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت

● —— خلفائے امام احمد رضا

● —— خلفائے محدث بریلوی

● —— تلامذہ امام احمد رضا

باب نہم : —————— محاکمہ

باب دہم : —————— عکوس و نوادرات

□□□

جلد ۳۱

محاسبات

امام احمد رضا کی شخصیت اور علمی نقوش پر اعتراضات کے جوابات

مقدمہ

باب اول: —————— امام احمد رضا کی شخصیت کا اجمالی تذکرہ

● —— امام احمد رضا کا سوانحی خاکہ

● —— امام احمد رضا کی خدمات کا اشاریہ

باب دوم: —————— امام احمد رضا کی شخصیت پر اعتراضات کی نوعیتیں

● —— علمی نوعیت

● —— شخصی نوعیت

باب سوم: - امام احمد رضا کی شخصیت پر اعتراضات کا جائزہ

● —— علمی جائزہ

● —— اعتراضات پر جوابی کتابوں کا تنقیدی جائزہ

باب پنجم : —————— محاسبات امام احمد رضا پر اعتراضات کا جائزہ

● —— تاریخی جائزہ

● —— اس موضوع پہ لکھی گئیں کتابوں کا جائزہ

باب ششم: —————— کنزالایمان پر اعتراضات کا جائزہ

● —— علمی جائزہ

● —— جوابی کتابیں اور مقالات

باب ہفتم: ——— ردبدعات پر اعتراضات کا جائزہ

باب ہشتم: ——— تعاقبات کا علمی جائزہ

● —— تعاقباتی کتب

● —— تعاقباتی مقالات ومضامین

باب ہشتم: ——— عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۳۲

حیثیات

(علم وفن کی مختلف جہتوں سے امام احمد رضا کی امتیازی شخصیت کا جائزہ)

مقدمہ

باب اول: ——— امام احمد رضا بحیثیت مجدد

باب دوم: ——— امام احمد رضا بحیثیت فقیہہ

باب سوم: ——— امام احمد رضا بحیثیت مفسر

باب چہارم: ——— امام احمد رضا بحیثیت محدث

باب پنجم: ——— امام احمد رضا بحیثیت مناظر

باب ششم: ——— امام احمد رضا بحیثیت عاشق رسول

باب ہفتم: ——— امام احمد رضا بحیثیت مصنف

باب ہشتم: ——— امام احمد رضا بحیثیت محقق

باب نہم: ——— امام احمد رضا بحیثیت ناقد

باب دہم: ——— امام احمد رضا بحیثیت ادیب وشاعر

باب یازدہم: ——— امام احمد رضا بحیثیت ماہر علوم سائنس

باب دوازدہم: ——— امام احمد رضا بحیثیت ملی سیاست داں

باب سیزدہم: ——— امام احمد رضا بحیثیت امام اہل سنت

باب چہاردہم: ——— عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۳۷

اثرات

(امام احمد رضا کی خدمات کے عالم گیر اثرات کا جائزہ)

مقدمہ

باب اول:-————اعتقادی اثرات

باب دوم:————علمی اثرات

باب سوم:-————تعلیمی اثرات

باب چہارم:-————سماجی اثرات

باب پنجم:-————امام احمد رضا سے منسوب مدارس

باب ششم:-————امام احمد رضا سے منسوب تنظیمیں

باب ہفتم:-————امام احمد رضا سے منسوب تحریکات

باب ہشتم:-————تحریک عشق رسول کے عالم گیر اثرات

باب نہم:-————عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۳۴

اولیات وایجادات

(امام احمد رضا کی علمی خدمات کا منفرد وممتاز پہلو)

مقدمہ

باب اول:———— امام احمد رضا کے علم وفن کی نادر الوجود جہتیں

باب دوم:———— مختلف علوم وفنون میں امام حمد رضا کے امتیازات

باب سوم:———— فوائد اصولیہ میں تفرد وامتیاز

باب چہارم:————علوم عقلیہ میں تفرد واولیات

باب پنجم:————اردو ادب میں تفرد امتیازات

باب ششم:———— چودہویں صدی کے علما میں آپ کی انفرادیت

باب ہفتم:————عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۳۵

رضویات پر تحقیقات

(عالمی سطح پر رضویات پر ہوئی جامعاتی اور غیر جامعاتی تحقیقات کا جائزہ)

مقدمہ

باب اول: ---------- رضویات مفہوم اور تقاضے

باب دوم: ---------- رضویات کے علمی شجرات

باب سوم: ---------- رضویات پر غیر جامعاتی تحقیقات

- ---- تفسیری تحقیقات
- ---- احادیثی تحقیقات
- ---- فقہی تحقیقات
- ---- ادبی تحقیقات
- ---- علمی تحقیقات
- ---- سائنسی تحقیقات
- ---- مذہبی تحقیقات

باب چہارم: ---------- رضویات پر جامعاتی تحقیقات

- ------- فقہ پر ph,d کا مقالہ
- ------- تفسیر پر ph,d کا مقالہ
- ------- حدیث پہ ph,d کا مقالہ
- ------- شاعری پہ ph,d کا مقالہ
- ------- ترجمہ قرآن کنزالایمان پہ ph,d کا مقالہ
- ------- مکتوبات پہ ph,d کا مقالہ
- ------- تنقید پہ ph,d کا مقالہ

- ------- عشق رسول پہ ph,d کا مقالہ
- ------- حدیث پہ ایم فل کا مقالہ
  - ------- عربی ادب پہ ایم فل کا مقالہ
  - ------- نثری ادب پہ ایم فل کا مقالہ
  - ------- شاعری پہ ایم فل کا مقالہ

باب پنجم: ---------- رضویاتی ادب کے محققین

- ------- مدارس کے محققین
- ------- یونیورسیٹی کے محققین

باب ششم: ---------- رضویات پر جامعاتی تحقیقات کے نگراں پروفیسران

باب ہفتم: ---------- رضویاتی تحقیقات کی تقویم

باب ہشتم: ---------- رضویاتی تحقیقات نے علم وادب کو کیا دیا

باب نہم: ---------- رضویات: محققین اور دانشوروں کی نظر میں

باب دہم: ---------- رضویات اور عالمی صحافت

- ------- رضویات پر اخبارات کے نمبرات
- ------- رضویات پر رسائل وجرائد کے نمبرات
- ------- رضویات: عالمی رسائل وجرائد میں

باب یازدہم: ---------- رضویاتی ادب کی ترجمان تنظیمیں اور ادارے

- ------- ادارہ اشاعت تصنیفات رضا، بریلی
- ------- مرکزی مجلس رضا لاہور
- ------- رضا فاؤنڈیشن لاہور
- ------- ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی

● ——— المجمع الاسلامی، مبارک پور

● ——— رضا اکیڈمی ممبئی

● ——— امام احمد رضا اکیڈمی کراچی

● ——— امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف

● ——— القلم فاؤنڈیشن پٹنہ

باب دوازدہم: ——— رضویاتی ادب کے ترجمان رسائل

● ——— یادگار رضا بریلی/ممبئی

● ——— الرضا بریلی

● ——— الرضا انٹرنیشنل پٹنہ

● ——— معارف رضا کراچی

● ——— افکار رضا ممبئی

● ——— پیغام رضا ممبئی

● ——— رضا بک ریویو پٹنہ

● ——— تجلیات رضا بریلی

باب سیزدہم: - ——— عکوس ونوادرات

❏❏❏

جلد ۳۹

شجرات وسندات ونوادرات

(امام احمد رضا کے علمی شجرات، مختلف سندات اوران کے نوادرات کے عکوس)

مقدمہ

باب اول: ——— شجرات

باب دوم: ——— -شجرات کی روشنی میں امام احمد رضا کا مقام ومرتبہ

باب سوم: ——— سندات

باب چہارم: ——— سندات کی روشنی میں امام احمد رضا کا مقام ومرتبہ

باب پنجم: ——— نوادارت

باب ششم: ——— -نوادارت کی روشنی میں امام احمد رضا کا مقام ومرتبہ

باب ہفتم: ——— عکوس حوالہ جات

❏❏❏

جلد ۳۵

تاثرات

(امام احمد رضا کی شخصیت، عشق رسول اوران کی خدمات پر علماء ومشائخ اور مخالفین کے
تاثرات کا جامع مجموعہ)

مقدمہ

باب اول: ———— مشائخ عرب کے تاثرات

باب دوم: ———— مشائخ عجم کے تاثرات

باب سوم: ———— خلفاوتلامذہ کے تاثرات

باب چہارم: ———— دانشوروں کے تاثرات

باب پنجم: ———— معاندین کے تاثرات

باب ششم: ———— صحافیوں کے تاثرات

باب ہفتم: ———— عکوس ونوادرات

□□□

جلد ۳۴

خانقاہ رضویہ

(امام احمد رضا کی قائم کردہ خانقاہ کی تفصیلی تاریخ اوراس کے اثرات)

مقدمہ

باب اول: ———— ہندوستان میں اسلام کی آمد اور خانقاہوں کا قیام

- ● — خانقاہی نظام کی عمومی تاریخ
- ● — ہندوستان کی پہلی خانقاہ
- ● — مختلف سلاسل کی خانقاہیں

باب دوم: ———— خانقاہ رضویہ بریلی شریف

- ● — خانقاہ رضویہ کی بنا اوراس کے بانی
- ● — خانقاہ رضویہ کے فیوضات وبرکات کے مصادر
- ● — خانقاہ رضویہ کے سجادہ نشینان

باب سوم: ———— خانقاہ رضویہ کے مرشدان گرامی

باب چہارم: ———— خانقاہ رضویہ کی خدمات

- ● — علمی خدمات
- ● — اشاعتی خدمات
- ● — تعمیری خدمات
- ● — تبلیغی خدمات
- ● — تصنیفی خدمات

● ——صحافتی خدمات

باب پنجم :————خانقاہ رضویہ کے عالمگیر اثرات

❐ ——سعودی عرب ❐ ——مصر

❐ ——شام ❐ ——افریقہ

❐ ——ہالینڈ ❐ ——دوبئی

❐ ——انڈونیشیا ❐ ——پاکستان

❐ ——بنگلہ دیش

باب ششم————عکوس ونوادرات

❐❐❐

جلد ۴۰

اشاریات

امام احمد رضا انسائیکلوپیڈیا کی ۴۰رجلدوں کا تفصیلی اشاریہ

مقدمہ

باب :————پہلی جلد کا اشاریہ

باب:————دوسری جلد کا اشاریہ

باب:————تیسری جلد کا اشاریہ

باب:————چوتھی جلد کا اشاریہ

باب:————پانچویں جلد کا اشاریہ

باب:————چھٹی جلد کا اشاریہ

باب:————ساتویں جلد کا اشاریہ

باب :————آٹھویں جلد کا اشاریہ

باب:————نویں جلد کا اشاریہ

باب:————دسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— گیارہویں جلد کا اشاریہ

باب:————بارہویں جلد کا اشاریہ

باب:———— تیرہویں جلد کا اشاریہ

باب:———— چودہویں جلد کا اشاریہ

باب:———— پندرہویں جلد کا اشاریہ

باب:———— سولہویں جلد کا اشاریہ

باب:———— سترہویں جلد کا اشاریہ

باب:———— اٹھاریں جلد کا اشاریہ

باب:———— انیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— بیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— اکیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— بائسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— تئیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— چوبیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— پچیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— چھبیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— ستائیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— اٹھائیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— انتیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— تیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— اکتیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— بتیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— تیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— چونتیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— پینتیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— چھتیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— سینتیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— اڑتیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— انچالیسویں جلد کا اشاریہ

باب:———— چالیسویں جلد کا اشاریہ

❑❑❑